CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 SEP 2024 Page No. 1

گورنر سندھ کے اقدامات سے نوجوان مستفید ہو رہے ہیں، جعفر مندوخیل

گورنر بلوچستان کی کامران ٹیسوری سے ملاقات، بین الصوبائی تعلقات مستحکم بنانے پر تبادلہ خیال

رسول اللہ ﷺ کا اخلاق حسنہ، عدل و انصاف پوری انسانیت کیلئے بہترین نمونہ ہے، گورنر سندھ

کراچی (ن ن) گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری سے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گورنر ہاؤس کراچی میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک کی مجموعی صورتحال، بین الصوبائی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر سندھ نے گورنر بلوچستان کو جشن 12 ربیع الاول اور آئی ٹی انیشیٹیو پروگرام کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ گورنر سندھ کی جانب سے اٹھائے گئے مثالی اقدامات سے نوجوان براہ راست مستفید ہو رہے ہیں جن کی ملکی سطح پر مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ اس موقع پر پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان ہاشم خان غلزئی بھی موجود تھے۔ بعد ازاں گورنر بلوچستان نے سندھ گورنر ہاؤس کراچی کے احاطے میں پودا بھی لگایا۔

کراچی (ن ن) گورنر سندھ کامران ٹیسوری سے سندھ گورنر ہاؤس میں علمائے کرام اور مشائخ عظام پر مشتمل وفد نے ملاقات کی۔ جشن عید میلاد النبی کی اہمیت اور سندھ گورنر ہاؤس کراچی میں پورا ماہ چراغاں کرنے کے حوالے سے امور پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل خصوصی طور مدعو تھے۔ گورنر سندھ کامران ٹیسوری نے کہا کہ ربیع الاول کا مہینہ عقیدت و احترام سے منایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ربیع الاول میں گورنر ہاؤس کراچی میں پورا ماہ چراغاں ہوگا۔ گورنر ہاؤس میں 14 ستمبر کو عید میلاد النبی کا عوامی پروگرام ہوگا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ رحمت اللعالمین ہیں ان کے اخلاق حسنہ، عدل و انصاف اور جرأت و حق پوری انسانیت کیلئے بہترین نمونہ ہے۔ دوران اثناء گورنر سندھ کامران ٹیسوری نے اپنے ہم منصب گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو سندھ گورنر ہاؤس میں جشن عید میلاد النبی اور آئی ٹی انیشیٹیو پروگرام میں مدعو کیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سندھ کے جید علمائے کرام اور مشائخ عظام سے ملے اور ربیع الاول کی مناسبت سے عید میلاد النبی پر مفصل بات چیت کی۔ دوران اثناء گورنر سندھ نے گورنر بلوچستان کو آئی ٹی انیشیٹیو پروگرام کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ نوجوان کو ڈیجیٹل انفارمیشن ٹیکنالوجی سے روشناس کرانے اور سندھ کے بیروزگار نوجوانوں کو روزگار کے جدید مواقع فراہم کرانے کیلئے گورنر سندھ کی جانب سے جس آئی ٹی انیشیٹیو پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے یقیناً اس کے دوررس نتائج برآمد ہوں گے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ یہ بات باعث فخر ہے کہ آئی ٹی انیشیٹیو پروگرام سے بیک وقت پچاس ہزار طلباء و طالبات براہ راست مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں اس یقین کا اظہار کیا کہ آئی ٹی انیشیٹیو پروگرام کی تکمیل سے صوبہ سندھ میں بیروزگاری کا خاتمہ کرنے اور ملک و صوبے کے معاشی نظام کو مزید مستحکم مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔

MASHRIQ QUETTA

حضورؐ کے اخلاق پوری انسانیت کیلئے عملی نمونہ ہیں، گورنر

[illegible]

ملاقات میں بین الصوبائی تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کراچی (ن ن) گورنر سندھ کامران ٹیسوری نے اپنے ہم منصب گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو سندھ گورنر ہاؤس میں جشن عید میلاد النبی اور آئی ٹی انیشیٹیو پروگرام میں مدعو کیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سندھ کے جید علماء کرام اور مشائخ عظام سے ملے اور ربیع الاول کی مناسبت سے عید میلاد النبی پر مفصل بات چیت کی۔ دوران اثناء گورنر سندھ ____ بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

نے گورنر بلوچستان کو آئی ٹی انیشیٹیو پروگرام کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ نوجوان کو ڈیجیٹل انفارمیشن ٹیکنالوجی سے روشناس کرانے اور سندھ کے بیروزگار نوجوانوں کو روزگار کے جدید مواقع فراہم کرانے کیلئے گورنر سندھ کی جانب سے جس آئی ٹی انیشیٹیو پروگرام کا آغاز کیا گیا ہے یقیناً اس کے دوررس نتائج برآمد ہوں گے

Balochistan Time Quetta

Governors Sindh, Balochistan explore ways to benefit from each other's strengths

Staff Report

KARACHI: Governor Balochistan Sheikh Jaffar Khan Mandokhail called on Sindh Governor Kamran Khan Tessori here at Governor House on Thursday and discussed matters of mutual interest. Governor Kamran Tessori said that Prime Minister Shehbaz Sharif was taking interest in the development of Karachi.

He said that the exchange of delegations from Balochistan would be beneficial for taking benefit to each other experiences. Governor Balochistan also praised the ongoing IT classes and other projects under the Governors Initiative launched by Kamran Khan Tessori and said that he was very impressed by these initiatives.

Governor Mandokhail expressed pleasant surprise by ringing the "Bell of Hope". Governor Sindh informed Sheikh Jaffar Mandokhail about the aims and objectives of "Bell of Hope". Governor Balochistan Sheikh Jaffar Khan Mandokhail inspected the ration bags and also praised the initiative of Governor Sindh. Governor Mandokhail also planted a sapling in the Governors House as part of the tree plantation campaign on the occasion.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 1 Dated: 12 SEP 2024 Page No. 2

Governor visits fire-affected college

QUETTA. Governor Balochistan Jaffar Khan Mandukhail has said that every possible effort would be made to restore the historic Science College to its past glory. He said that all the education institutions of the province are our national assets and it was very sad to see the fire-affected classrooms of the college of our province in such a condition. He expressed these views on the occasion of his visit to the fire-affected Science College Quetta. The Governor said that the college principal and the entire teaching faculty deserve credit for continuing the classes in the alternate building. The Governor said that the fire has affected an important part of the college, but it is gratifying that the investigation is going. APP

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 جمعۃ المبارک 8 ربیع الاول 1446ھ 13 ستمبر 2024ء نمبر 252

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سرکاری امور کی پیشرفت سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اپوزیشن اور حکومت کے درمیان نوک جھونک ہی جمہوریت کا حسن ہے: وزیراعلیٰ بگٹی

وزراء کے قلمدان تبدیل کرنے میں حرج نہیں، فورتھ شیڈول میں نام ڈالنے پر کسی کو اعتراض ہے تو متعلقہ فورم سے رجوع کر سکتا ہے، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ اپوزیشن اور حکومت کے درمیان نوک جھونک رہتی ہے، وزراء کے قلمدان کی تبدیلی میں کوئی حرج نہیں تاہم قلمدان تبدیل کرنے کا فیصلہ لیڈرشپ نے کرنا ہے، اگر کسی کو فورتھ شیڈول نام ڈالنے پر اعتراض ہے تو وہ متعلقہ فورم سے رجوع کر سکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند سمیت دیگر موجود تھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اپوزیشن چیمبر جا کر اپوزیشن اراکین کے تحفظات دور کر دیے ہیں، ہماری اپوزیشن کیساتھ ملاقات ہے اپوزیشن اور حکومت کے درمیان نوک جھونک رہتی ہے اور یہی جمہوریت کا حسن ہے۔ بلوچستان اسمبلی نے آج بھی مسودہ قانون منظور کیا، اپوزیشن اپوزیشن کا اور حکومت اپنا کردار ادا کر رہی ہے مجھے ایوان میں سنجیدگی نظر آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کر دیا گیا ہے، ابتدائی مرحلے میں سیٹلائٹ ٹاؤن میں کام جاری ہے، شہر میں ترقیاتی کاموں کے ٹینڈر ہو رہے ہیں وسائل کی کمی ضرور ہے لیکن ہم کام کر رہے ہیں محکمہ کیو ڈی اے اینڈ ڈبلیو کا کمپلینٹس کا شعبہ فعال کر دیا ہے تاکہ کوئٹہ شہر کے اندر جو ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے اس کا فوراً ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل کا قومی اسمبلی سے مستعفی ہونے کا فیصلہ ان کا اپنا فیصلہ ہے وہ خود اس کا بہتر جواب دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فورتھ شیڈول حکومتی قانون کا حصہ اور حکومت اس قانون کو استعمال کر رہی ہے اگر کسی کو نام شامل کیے جانے پر اعتراض ہے تو فورم موجود ہیں وہ جا کر ان سے رجوع کریں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ کابینہ میں تبدیلی کے حوالے سے کوئی بات نہیں البتہ اس میں کوئی حرج نہیں کسی وزیر کا قلمدان تبدیل کیا جائے تاہم قلمدان کی تبدیلی کا فیصلہ لیڈرشپ نے کرنا ہے اور وہی فیصلہ کرے گی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ہفتہ خواندگی کے عنوان سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بچوں کے تعلیمی اداروں میں داخلے کی خصوصی مہم کا افتتاح کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ہفتہ خواندگی کے عنوان سے تقریب میں قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

وزیراعلیٰ نے مقامی فنکار کے بچوں کے اخراجات کی ذمہ داری لے لی

بچوں کے ہاتھ سے برائے فروخت کا بینر لے کر انکے سر پر دست شفقت رکھا، فنکار کو سی ایم ایچ منتقل کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بچے فروخت کرنے والے مقامی فنکار نصیر احمد کے پاس پہنچ گئے، فنکار کے مطالبات پر فوری عملدرآمد کے احکامات جاری کرتے ہوئے فنکار کو معاوضہ دینے کے ساتھ مکمل علاج اور الیکٹرک چیئر فراہم کرنے کی ہدایت کر دی۔ جمعرات کو غربت اور بے روزگاری سے تنگ مقامی فنکار نصیر احمد محمد شی اپنے بچوں کو فروخت کرنے بلوچستان اسمبلی کے سامنے پہنچ گیا تھا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے فنکار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے بچے میرے بچے ہیں جنہیں کوئی نہیں خرید سکتا، بچے فروخت کرنے والا بینر اتنا دردناک تھا جسے دیکھ کر میں ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکا، ان بچوں کے اخراجات میری ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے بچوں کے ہاتھ سے بچے برائے فروخت کا بینر لے کر بچوں کے سر پر دست شفقت رکھا۔ بعد ازاں نصیر احمد کو فوری طور پر ایمبولینس کے ذریعے سی ایم ایچ منتقل کر دیا گیا۔ نصیر احمد کو ابتدائی طبی معائنے کے بعد کراچی منتقل کیا جائے گا۔ فنکار نصیر احمد اور اسکے بچوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ قبل ازیں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے نصیر احمد محمد شی نے کہا کہ وفاقی حکومت نے فنکار ویلفیئر فنڈ کا اجراء کر کے اس مد میں چالیس کروڑ روپے مختص کیے ہیں تاہم فنکاروں کی داد رسی کی بجائے بہت سے فنکاروں کو فہرست سے نکال دیا گیا ہے، میرے پیسے بند کر دیے گئے ہیں میں بیمار ہوں اور میرا علاج نہیں ہو رہا۔ حالانکہ میڈیکل فنڈ میں فنکاروں کے علاج معالجہ کیلئے اس وقت بھی چار کروڑ روپے موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک فنکار ہوں بھیک نہیں مانگ سکتا مجبوری کے اس عالم میں اپنے بچوں کو فروخت کرنے کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے سامنے اپنا حق لینے آیا ہوں، ایک آرٹسٹ ہوں اور چالیس سال تک سرکاری ٹی وی کے ساتھ منسلک رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہفتہ سے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے اپنے بچوں کو فروخت کرنے کیلئے کیمپ لگا کر بیٹھا ہوں تاہم عوام کے پاس پیسے نہیں کہ میرے بچوں تک کو خرید سکیں اس لیے آج اسمبلی آیا ہوں شاید ایوان میں بیٹھے لوگ میرے بچوں کو خرید لیں، اس موقع پر نصیر احمد محمد شی کی کمسن بچی بی بی اریبہ نے کہا کہ وہ دو ماہ سے اسکول نہیں گئی فیس کی عدم ادائیگی کے باعث اسے اسکول سے نکال دیا گیا ہے۔

وزیراعلیٰ نے قومی ترانے کا احترام نہ کرنے پر ایک شخص کو تقریب سے نکال دیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے قومی ترانے کے احترام میں کھڑے نہ ہونے پر ایک شخص کو تقریب سے باہر نکال دیا، جمعرات کو سول سیکرٹریٹ میں ایک تقریب کے دوران جب قومی ترانہ بجایا گیا تو شرکاء ترانے کے احترام میں کھڑے ہو گئے تاہم اس دوران ایک شخص کے نہ کھڑے ہونے پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر آپ قومی ترانے کا احترام نہیں کر سکتے تو آپکو یہاں بیٹھنے کا کوئی حق نہیں ہے آپ ہال سے باہر چلے جائیں جس پر مذکورہ شخص کو ہال سے باہر نکال دیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی باہم معذور آرٹسٹ نصیر احمد سے مصافحہ کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی تقریب کے موقع پر بچوں میں اسکول بیگز تقسیم کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس

دو جامعات میں وائس چانسلرز کی تقرری کیلئے سفارشات تیار

لسبیلہ یونیورسٹی کے وی سی کی تقرری کیلئے انٹرویو لیے جائینگے، وفاقی لیویز کے ملازمین کو صوبائی لیویز میں ضم ہونے کا آپشن دیدیا گیا

14 دسمبر تک 90 فیصد بند سکول کھولنے کا الٹی میٹم، نقل کلچر قبول نہیں، قومی ترانے کی عزت نہیں کرینگے تو ہم آگے کیسے بڑھیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اتفاق رائے سے صوبے کی دو جامعات کے وائس چانسلرز کی تقرری کے لئے سفارشات کو حتمی شکل دے دی گئی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ لسبیلہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی تقرری کے لئے انٹرویوز لئے جائینگے کابینہ نے وفاقی لیویز کے ملازمین کو صوبائی لیویز میں ضم ہونے اور ریٹائرمنٹ کے قریب اہلکاروں کو خاندان کا ایک فرد ملازمت کے لئے نامزد کرنے کا آپشن بھی دیا اسی طرح سے صوبائی کابینہ نے بلوچستان پراسیکیوشن ایکٹ 2024 کی منظوری بھی دی صوبائی کابینہ نے بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل میں تجدید و تبدیلی کی منظوری بھی دی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت گڈ گورننس کے ذریعے عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہے صوبائی کابینہ عوام کو درپیش مسائل کے حل اور انتظامی امور سے متعلق اہم فیصلہ سازی کے لئے متحرک ہو کر پوری تندہی سے اپنا کردار ادا کر رہی ہے صوبائی کابینہ میں خواتین کی موثر نمائندگی جمہوری اور مساوات پر مبنی رویوں کی عکاس ہے اٹھارویں ترمیم کے بعد آئینی تقاضوں کے مطابق محدود کابینہ میں خواتین کی نمائندگی ایک مشکل عمل ضرور ہے تاہم موجودہ صوبائی کابینہ میں تین خواتین کی نمائندگی خوش آئند ہے الحمدللہ اس کے ساتھ بلوچستان میں 5 اضلاع میں خواتین ڈپٹی کمشنر اور ایک اسسٹنٹ کمشنر تعینات ہیں جو بہترین انتظامی ذمہ داریاں نبھا رہی ہیں صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبے میں تاریخی انقلابی اقدامات کر رہی ہے جس کا عملی مظاہرہ صوبے کے عوام خود بھی دیکھ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ایسے اقدامات اور فیصلے کرنا چاہتی ہے جس کے براہ راست ثمرات سے صوبے کے عوام مستفید ہوسکیں۔

کوئٹہ (اے پی پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے 14 دسمبر تک کا 90 فیصد بند سکولوں کو کھولنے کا الٹی میٹم دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر محکمہ تعلیم کو وسائل کی ضرورت ہے تو ہم پی ایس ڈی پی پر کٹ لگائیں گے لیکن محکمہ تعلیم کو یہ چیلنج پورا کرنا ہے، بلیم گیم کی بجائے تعلیم کے شعبے کو درپیش مسائل کے حل اور نقل کا خاتمہ ترجیح ہے، تعلیم کے شعبے میں ہر صورت میرٹ پر عملدرآمد کیا جائے گا، محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی بھرتی مستقل نہیں بلکہ کنٹریکٹ پر ہوگی جس نے الف انار ب بکری پڑھانا ہے ان کی کنٹریکٹ پر تعیناتی کیلئے ایک واضح میکنزم بنایا ہے، سکولوں سے باہر بچوں کی اعداد و شمار تشویشناک ہے، اساتذہ، والدین، غیر سرکاری تنظیموں سمیت ہر مکتبہ فکر پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سکولوں سے باہر بچوں کو سکولوں میں واپس لانے کیلئے اپنا کردار ادا کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی ہفتہ خواندگی کی مناسبت سے بلوچستان میں زیرو آؤٹ آف سکول چلڈرن مہم کے آغاز کے عنوان سے تقریب سے خطاب میں کیا۔ تقریب سے وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی، رکن اسمبلی سلمیٰ کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر، صوبائی سیکرٹریز عبدالرحمٰن بزدار، صالح محمد ناصر، جائیکا کے صوبائی کوآرڈینیٹر قیصر جمالی و دیگر شریک تھے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ ہم ایسا منصوبہ بنائیں کہ سکولوں سے باہر بچوں کو واپس لائیں، تمام غیر سرکاری تنظیموں سے درخواست ہے کہ بلوچستان کو زیادہ سپورٹ کی ضرورت ہے۔ سکولز سے باہر بچوں کی بہت سے وجوہات ہوسکتی ہیں لیکن کیا ہم نے یہ مواقع فراہم کئے ہیں؟ سکولز بنانے کیلئے منصوبہ بندی نہیں ہے ہمیں بلیم گیم کی بجائے وجوہات پر آنا چاہیے جب رات کو کھانا نہیں ہوگا تو لوگ بچے کو پڑھانے کی بجائے چائلڈ لیبر بنا لیتے ہیں۔ تمام موجودہ سکولز کو 100 فیصد فعال کرنے کی ضرورت ہے۔ وہ دن میرے لئے خوشی کا دن ہوگا کہ بلوچستان کے 90 فیصد سکولز فعال ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ نقل کلچر کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔ 14 دسمبر تک سکولز کی چھٹیوں سے قبل 90 فیصد بند سکولز کھلنے چاہئیں، وسائل کی ضرورت ہے تو پی ایس ڈی پی پر کٹ لگائیں گے۔ یہ محکمہ تعلیم کیلئے ایک چیلنج ہے۔ سوشل ویلفیئر یا محکمہ تعلیم پلان پیش کرے مستقل تعیناتی نہیں ہوگی البتہ 10 ہزار اساتذہ کنٹریکٹ پر بھرتی کریں تعیناتی بہت آسان ہے لیکن پھر نکالنا بہت مشکل ہوتا ہے، غیر رسمی تعلیم دینے والوں کی کم سے کم اجرت 37 ہزار ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہاؤس میں 800 بھرتیاں ہوئیں۔ لیکن کوئی معزز مہمان آئے تو کھانا باہر سے منگوانا پڑتا ہے۔ تو میں نیشنل کاز کی عزت کریں جب ہم اپنے قومی ترانے کی عزت نہیں کریں گے تو ہم آگے کیسے بڑھیں گے، ڈ میں چلنے والا اسٹیٹ ہے جو آہستہ آہستہ بہتر ہوگا اگر سہولیات میسر نہیں تو اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ وہ بندوق اٹھائیں، میری پہلی ترجیح ریاست پاکستان ہے۔

وزیر اعلیٰ سے یونیورسٹی کالج کیمپس ڈیرہ مراد جمالی کے وفد کی ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا

سیکرٹری ایجوکیشن سے رپورٹ طلب کرکے مسائل کے حل کیلئے اقدامات کیے جائیں گے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان سے یونیورسٹی کالج ڈیرہ مراد جمالی کیمپس کے ڈپٹی ڈائریکٹر محمد سلیم رند کی قیادت میں وفد کی ملاقات، وفد میں نوروز خان، نوید کیسین، جاوید اقبال، مہراللہ شاہ اور دیگر افراد شامل تھے، ملاقات میں وفد نے وزیر اعلیٰ کو یونیورسٹی کیمپس کو درپیش مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کیمپس ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے 2017ء کو منظور کیا اور ستمبر 2018ء سے باقاعدہ پانچ شعبوں میں کلاسز کا آغاز ہوا اس وقت کیمپس میں 1100 طلباء و طالبات زیر تعلیم ہیں جبکہ کیمپس اس وقت عارضی عمارت میں کام کر رہا ہے، یونیورسٹی کی مستقل عمارت 90 فیصد تیار ہے تاہم یونیورسٹی کو وہاں منتقل نہیں کیا جاسکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر سال ریجن کے 18 کالجوں سے 9000 کے قریب طلبہ و طالبات انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کرکے وسائل نہ ہونے کی وجہ سے دور دراز کی یونیورسٹیز نہیں جاسکتے اور اپنی تعلیم کو خیرباد کہہ دیتے ہیں، انہوں نے بتایا کہ نصیرآباد ڈویژن کی آبادی اس وقت 26 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے اور ڈویژن کے چھ اضلاع میں ہائیر ایجوکیشن کا یہ واحد ادارہ سب کیمپس ڈیرہ مراد جمالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے 146 اساتذہ و ایڈمن اسٹاف کو گزشتہ چھ سال سے مستقل کرنے کی بجائے عارضی تسلی دی جارہی ہے، ایچ ای سی پراجیکٹ مکمل ہو چکا ہے لیکن اس وقت کیمپس نہ تو صوبائی حکومت اور نہ وفاقی ادارے کے ماتحت ہے گزشتہ تین ماہ سے اسٹاف کو تنخواہ نہیں دی گئی، صوبائی حکومت فوری کیمپس کے لئے فنڈ مہیا کرے تاکہ 1100 طلبہ و طالبات اور اساتذہ و اسٹاف کے مستقبل کو محفوظ کیا جاسکے، وائس چانسلر کی سربراہی میں بننے والی ریگولرائزیشن کمیٹی کی میٹنگ فوری منعقد کرکے اساتذہ اور اسٹاف کو ریگولر کیا جائے۔ یونیورسٹی کی زیر تعمیر بلڈنگ کو فوری طور پر مکمل کرکے کیمپس کو نئی بلڈنگ منتقل کیا جائے۔ جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ کیمپس اساتذہ کی تنخواہوں اور اساتذہ و دیگر عملے کو مستقل کرنے سے متعلق سیکرٹری ایجوکیشن سے رپورٹ طلب کرکے مسائل فوری حل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No.

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 شمارہ 76 | 08 ربیع الاول 1446ھ، 13 ستمبر 2024، صفحات 08 | قیمت 30 روپے

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email: mashriqqta2008@gma... | PTCL 081-2827345, 081-2827344

صوبائی کابینہ عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں و متحرک ہے، سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت ایسے اقدامات اٹھا رہی ہے جس سے براہ راست ثمرات سے عوام مستفید ہو سکیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کابینہ اجلاس میں 2 جامعات کے وائس چانسلرز کی تقرری کیلئے سفارشات کو حتمی شکل دیدی گئی لسبیلہ یونیورسٹی کے وی سی کی تقرری کیلئے انٹرویوز لئے جائیں گے

[illegible] وفاقی لیویز کے ملازمین کو صوبائی لیویز میں ضم ہونے اور ریٹائرمنٹ کے قریب اہلکاروں کے خاندان کا ایک فرد ملازمت کیلئے نامزد کرنے کا آپشن [illegible]

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اتفاق رائے سے صوبے کی دو جامعات کے وائس چانسلرز کی تقرری کے لئے سفارشات کو حتمی شکل دے دی گئی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ لسبیلہ یونیورسٹی ......

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

کے وائس چانسلر کی تقرری کیلئے انٹرویوز لئے جائیں گے کابینہ نے وفاقی لیویز کے ملازمین کو صوبائی لیویز میں ضم ہونے اور ریٹائرمنٹ کے قریب اہلکاروں کو خاندان کا ایک فرد ملازمت کیلئے نامزد کرنے کا آپشن بھی دیا اسی طرح سے صوبائی کابینہ نے بلوچستان پراسیکیوشن ایکٹ 2024 کی منظوری بھی دی صوبائی کابینہ نے بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل میں تجدید و تبدیلی کی منظوری بھی دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کا فوکس اس بات پر ہے کہ عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے کوشاں ہے صوبائی کابینہ عوام کو درپیش مسائل کے حل اور انتظامی امور سے متعلق اہم فیصلہ سازی کیلئے متحرک ہو کر پوری تندہی سے اپنا کردار ادا کر رہی ہے صوبائی کابینہ میں خواتین کی موثر نمائندگی جمہوری اور مساوات پر مبنی رویوں کی عکاسی ہے اٹھارویں ترمیم کے بعد آئینی تقاضوں کے مطابق محدود کابینہ میں خواتین کی نمائندگی ایک مشکل عمل ضرور ہے تاہم موجودہ صوبائی کابینہ میں بھی خواتین کی نمائندگی کو یقینی بنایا گیا ہے

استعفیٰ دینا سردار اختر مینگل کا ذاتی فیصلہ ہے، فورتھ شیڈول حکومتی قانون ہے، اعتراض ہے تو متعلقہ فورم سے رجوع کریں، وزیراعلیٰ

وزراء کے قلمدان کی تبدیلی میں کوئی حرج نہیں تاہم فیصلہ لیڈرشپ نے کرنا ہے، اپوزیشن کے تحفظات دور کر دیئے ہیں

اپوزیشن اور حکومت کے درمیان نوک جھونک رہتی ہے یہ جمہوریت کا حسن ہے اپوزیشن چیمبر گیا تھا وہاں ان کے تمام تحفظات کو سنا ہے

کوئٹہ میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کر دیا ہے، اگر کوئی وزیر اپنے دفتر میں نہیں بیٹھتا تو بتایا جائے ہم کارروائی کریں گے، میڈیا سے بات چیت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی سے استعفیٰ دینا سردار اختر مینگل کا اپنا فیصلہ ہے وہی اس پر جواب دے سکتے ہیں، وزراء کے قلمدان کی تبدیلی میں کوئی حرج نہیں تاہم قلمدان تبدیل کرنے کا فیصلہ لیڈر شپ نے کرنا ہے وہی کریں گے فورتھ شیڈول حکومتی قانون ہے اگر کسی کو فورتھ شیڈول میں نام ڈالنے پر اعتراض ہے تو وہ متعلقہ فورم سے رجوع کر......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

سکتے ہیں، اپوزیشن کے تحفظات کو دور کر دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند سمیت دیگر کے ہمراہ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اپوزیشن اور حکومت کے درمیان نوک جھونک رہتی ہے یہ جمہوریت کا حسن ہے اپوزیشن چیمبر گیا تھا وہاں ان کے تمام تحفظات کو سنا ہے اور انہیں دور کر دیا ہے اپوزیشن سے ملاقات طے ہوگئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسمبلی سے استعفیٰ دینا سردار اختر جان مینگل اپنا فیصلہ ہے وہی اس پر جواب دے سکتے ہیں انکی مرضی ہے وہ استعفیٰ دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فورتھ شیڈول حکومت کے قوانین کا حصہ ہے جسے حکومت استعمال کر رہی ہے اگر کسی کو نام ڈالنے پر اعتراض ہے تو وہ متعلقہ فورم پر رجوع کر سکتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ کابینہ میں تبدیلی کے حوالے سے کوئی بات نہیں البتہ اس میں کوئی حرج نہیں کسی وزیر کا قلمدان تبدیل کیا جائے ہمیں درست کام کے لئے درست آدمی کا انتخاب کرنا ہوتا ہے قلمدان کی تبدیلی کا فیصلہ لیڈر شپ نے کرنا ہے وہی فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نوابزادہ طارق مگسی کی کابینہ میں انتہائی اہم رائے ہوتی ہے ہم انکے تجربے سے فائدہ اٹھا رہے ہیں تمام وزراء اپنے دفاتر میں بیٹھ رہے ہیں اگر کوئی وزیر اپنے دفتر میں نہیں بیٹھتا تو بتایا جائے ہم کارروائی کریں گے۔

فنکار کے بچے میرے بچے ہیں کوئی نہیں خرید سکتا، وزیراعلیٰ

بچے فروخت کرنے والا بینر اتنا دردناک تھا دیکھ ایک قدم آگے نہیں بڑھ سکا

بچوں کے اخراجات اٹھانے کا اعلان، بیمار فنکار کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بچے فروخت کرنے والے فنکار نصیر احمد کے مطالبات سننے بلوچستان اسمبلی کے باہر پہنچے اور فنکار کے مطالبات پر فوری عملدرآمد کے احکامات جاری کر دیے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے......

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

فنکار کو معاوضہ دینے کیساتھ مکمل علاج اور الیکٹرک چیئر فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ فنکار کے بچے میرے بچے ہیں جنہیں ہم سے کوئی نہیں خرید سکتا بچے فروخت کرنے والا بینر اتنا دردناک تھا جسے دیکھ ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکا۔

وزیراعلیٰ نے قومی ترانے کا احترام نہ کرنیوالے شخص کو تقریب سے نکال دیا

سول سیکرٹریٹ میں تقریب کے دوران قومی ترانہ بجایا گیا تو ایک شخص کھڑا نہ ہوا

قومی ترانے کا احترام نہیں کر سکتے تو آپکو یہاں بیٹھنے کا کوئی حق نہیں ہے، میر سرفراز بگٹی کی برہمی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قومی ترانے کے احترام میں کھڑے نہ ہونے پر ایک شخص کو تقریب سے باہر نکال دیا۔ جمعرات کو کوئٹہ......

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7

کے سول سیکرٹریٹ میں ایک تقریب کے دوران جب قومی ترانہ بجایا گیا تو تقریب کے شرکاء ترانے کے احترام میں کھڑے ہو گئے تاہم اس دوران ایک شخص کے نہ کھڑے ہونے پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ اگر آپ قومی ترانے کا احترام نہیں کر سکتے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 SEP 2024 Page No. 6

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء علی مدد جتک، میر صادق عمرانی ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند و دیگر کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بین الاقوامی یوم جمہوریت کے حوالے سے منعقدہ تقریب میں قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 271 | جمعۃ المبارک، 8 ربیع الاول، 13 ستمبر 2024ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ سے ڈی ایم جمالی یونیورسٹی کیمپس کے وفد کی ملاقات

درپیش مسائل سے آگاہ کیا، سرفراز بگٹی کی یقین دہانی، سیکرٹری ایجوکیشن سے رپورٹ طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان سے ڈیرہ مراد جمالی یونیورسٹی کیمپس کے ڈپٹی ڈائریکٹر محمد سلیم رند کی قیادت میں وفد کی ملاقات، وفد میں نوروز خان، نوید نیسین، جاوید اقبال، عمر اللہ شاہ و دیگر بھی شامل تھے، ملاقات میں وفد نے وزیراعلیٰ کو یونیورسٹی کیمپس کو درپیش مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کیمپس ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے 2017ء کو منظور کیا اور ستمبر 2018ء سے باقاعدہ پانچ شعبوں میں کلاسز کا آغاز ہوا اس وقت کیمپس میں 1100 طلبا و طالبات زیر تعلیم ہیں جبکہ کیمپس اس وقت عارضی عمارت میں کام کر رہا ہے، یونیورسٹی کی مستقل عمارت (باقی صفحہ 5 نمبر 19)

90 فیصد تیار ہے تاہم یونیورسٹی کو وہاں منتقل نہیں کیا جاسکا ہے، انہوں نے بتایا کہ ہر سال ریجن کے 18 کالجز سے 9000 کے قریب طلبہ و طالبات انٹر میڈیٹ کا امتحان پاس کر کے وسائل نہ ہونے کی وجہ سے دور دراز کی یونیورسٹیز نہیں جاسکتے اور اپنی تعلیم کو خیر باد کہہ دیتے ہیں، انہوں نے بتایا کہ نصیر آباد ڈویژن کی آبادی اس وقت 26 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے اور ڈویژن کے چھ اضلاع میں ہائیر ایجوکیشن کا یہ واحد ادارہ سب کیمپس ڈیرہ مراد جمالی ہے، انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے 46 اساتذہ و ایڈمن اسٹاف کو گزشتہ چھ سال سے مستقل کرنے کی بجائے طفل تسلی دی جارہی ہے، ایچ ای سی پراجیکٹ مکمل ہو چکا ہے لیکن اس وقت کیمپس نہ تو صوبائی حکومت اور نہ وفاقی ادارے کے ماتحت ہے گزشتہ تین ماہ سے اسٹاف کو تنخواہ نہیں دی گئی ہے، صوبائی حکومت فوری کیمپس کے لئے فنڈ مہیا کرے تاکہ 1100 طلبہ و طالبات اور اساتذہ و اسٹاف کے مستقبل کو محفوظ کیا جاسکے، وائس چانسلر کی سربراہی میں بننے والی ریگولرائزیشن کمیٹی کی میٹنگ فوری منعقد کر کے اساتذہ اور اسٹاف کو ریگولر کیا جائے۔ یونیورسٹی کی زیر تعمیر بلڈنگ کو فوری طور پر مکمل کر کے کیمپس کو نئی بلڈنگ منتقل کیا جائے۔

فورتھ شیڈول پر اعتراض کرنیوالے متعلقہ فورم سے رجوع کریں، سرفراز بگٹی

قلمدان تبدیل کرنے کا فیصلہ لیڈر شپ نے کرنا ہے

کوئٹہ میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کر دیا گیا ہے، قومی اسمبلی سے اپنے استعفیٰ کا جواب اختر مینگل بہتر دے سکتے ہیں

اپوزیشن حکومت میں نوک جھونک رہتی ہے اور یہی جمہوریت کا حسن ہے، اسمبلی اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان میں زیرو آؤٹ آف سکول چلڈرن مہم اور بین الاقوامی ہفتہ خواندگی کے عنوان سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آؤٹ آف سکول چلڈرن کمپین کے تحت بچوں کے تعلیمی اداروں میں داخلے کی خصوصی مہم کا افتتاح کر رہے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وزراء کے قلمدان کی تبدیلی میں کوئی حرج نہیں تاہم قلمدان تبدیل کرنے کا فیصلہ لیڈر شپ نے کرنا ہے، اگر کسی کو فورتھ شیڈول میں نام ڈالنے پر اعتراض ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 28)

تو وہ متعلقہ فورم سے رجوع کر سکتا ہے اپوزیشن اور حکومت کے درمیان نوک جھونک رہتی ہے، سردار اختر مینگل کا قومی اسمبلی سے مستعفی ہونے کا فیصلہ ان کا اپنا فیصلہ ہے وہ خود اس کا بہتر جواب دے سکتے ہیں یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند سمیت دیگر موجود تھے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اپوزیشن چیمبر جا کر اپوزیشن اراکین کے تحفظات دور کر دیئے ہیں، ہماری اپوزیشن کیساتھ ملاقات ہے اپوزیشن اور حکومت کے درمیان نوک جھونک رہتی ہے اور یہی جمہوریت کا حسن ہے، بلوچستان اسمبلی نے آج بھی مسودہ قانون منظور کیا، اپوزیشن اپوزیشن کا اور حکومت اپنا کردار ادا کر رہی ہے مجھے ایوان میں سنجیدگی نظر آ رہی ہے، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کر دیا گیا ہے، ابتدائی مرحلے میں سیٹلائٹ ٹاؤن میں کام جاری ہے، شہر میں ترقیاتی کاموں کے ٹینڈر ہو رہے ہیں وسائل کی کمی ضرور ہے لیکن ہم کام کر رہے ہیں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کو شعبہ فعال کر دیا ہے تاکہ کوئٹہ شہر کے اندر جو توڑ پھوڑ ہوتی ہے اس کا فوراً ازالہ کیا جائے، انہوں نے کہا کہ سردار اختر مینگل کا قومی اسمبلی سے مستعفی ہونے کا فیصلہ ان کا اپنا فیصلہ ہے وہ خود اس کا بہتر جواب دے سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ فورتھ شیڈول حکومتی قانون کا حصہ ہے اور حکومت اس قانون کو استعمال کر رہی ہے اگر کسی کو نام شامل کیے جانے پر اعتراض ہے تو فورم موجود ہیں وہ جا کر ان سے رجوع کریں، ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ کابینہ میں تبدیلی کے حوالے سے کوئی بات نہیں البتہ اس میں کوئی حرج نہیں کسی وزیر کا قلمدان تبدیل کیا جائے تاہم قلمدان کی تبدیلی کا فیصلہ لیڈر شپ کرے گی۔

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

FRIDAY, SEPTEMBER 13, 2024

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

صوبائی کابینہ: پراسیکیوشن ایکٹ، ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل میں تبدیلی کی منظوری

دو جامعات کے وائس چانسلرز کی تقرری کیلئے سفارشات کو حتمی شکل دیدی، فیصلوں کے ثمرات عوام تک پہنچانا چاہتے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اتفاق رائے سے صوبے کی دو جامعات کے وائس چانسلرز کی تقرری کے لئے سفارشات کو حتمی شکل دے دی گئی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ لسبیلہ یونیورسٹی کے وائس (باقی صفحہ 5 نمبر 43)

وزیراعلیٰ کا بند سکول کھولنے کا الٹی میٹم، پی ایس ڈی پی پر کٹ لگا کر محکمہ تعلیم کے وسائل پورے کرینگے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے 14 دسمبر تک 90 فیصد بند سکولوں کو کھولنے کا الٹی میٹم دیدیے (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

ہوئے کہا ہے کہ اگر محکمہ تعلیم کو وسائل کی ضرورت ہے تو ہم پی ایس ڈی پی پر کٹ لگائیں گے لیکن محکمہ تعلیم کو یہ چیلنج پورا کرنا ہے، ہیلتھ کیئر کی بجائے تعلیم کے شعبے کو درپیش مسائل کے حل اور نقل کا خاتمہ ترجیح ہے، تعلیم کے شعبے میں ہر صورت میرٹ پر عملدرآمد کیا جائے گا، محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی بھرتی مستقل نہیں بلکہ کنٹریکٹ پر ہوگی جس نے الف انار ب بکری پڑھانا ہے ان کی کنٹریکٹ پر تعیناتی کیلئے ایک واضح میکنزم بنایا ہے، سکولوں سے باہر بچوں کی اعداد و شمار تشویشناک ہے، اساتذہ، والدین، غیر سرکاری تنظیموں سمیت ہر مکتبہ فکر پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سکولوں سے باہر بچوں کو سکولوں میں واپس لانے کیلئے اپنا کردار ادا کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی ہفتہ خواندگی کی مناسبت سے بلوچستان میں زیرو آؤٹ آف سکول چلڈرن مہم کے آغاز کے عنوان سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی، رکن صوبائی اسمبلی سلمیٰ کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر، صوبائی

سیکرٹریز عبدالرحمٰن بزدار، صالح محمد ناصر، جائیکا کے صوبائی کوآرڈینیٹر قیصر جمالی و دیگر شریک تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ ہم ایسا منصوبہ بنائیں کہ سکولوں سے باہر بچوں کو واپس لائیں، تمام غیر سرکاری تنظیموں سے درخواست ہے کہ بلوچستان کو زیادہ سپورٹ کی ضرورت ہے۔ سکولز سے باہر بچوں کے بہت سے وجوہات ہو سکتی ہے لیکن کیا ہم نے یہ مواقع فراہم کیے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی کمی بھی ایک اہم مسئلہ ہے۔ ہم نے اختیار ضلع کی سطح پر منتقل کیا ہے کہ میٹرک، ایف ایس سی کے نمبرز جتنے زیادہ ہوں 18 ماہ کیلئے انہیں بھرتی کیا جائے۔ نقل کا کلچر کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔ مستقل تعیناتی نہیں ہوگی البتہ 10 ہزار اساتذہ کنٹریکٹ پر بھرتی کرے تعیناتی بہت آسان ہے لیکن پھر نکالنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ غیر رسمی تعلیم دینے والوں کی کم سے کم اجرت 37 ہزار ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ شروعات میں اپنی طرف سے کر رہا ہے وزیراعلیٰ ہاؤس میں 800 بھرتیاں ہوئی۔ اتنی بھرتیاں لیکن کوئی معزز مہمان آئے تو کھانا باہر سے منگوانا پڑتا ہے۔ قومیں نیشنل کاز کی عزت کرے جب ہم اپنے قومی ترانے کی عزت نہیں کریں گے تو ہم آگے کیسے بڑھیں گے۔ ذہن میں چلنے والا انسٹنٹ ہے جو آہستہ آہستہ بہتر ہوگا اگر سہولیات میسر نہیں تو اس کا یہ مطلب یہ تو نہیں کہ وہ بندوق اٹھائیں۔ میری پہلی ترجیح ریاست پاکستان ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی بچے فروخت کرنیوالے فنکار سے ملاقات

فنکار نصیر احمد کو معاوضہ دینے، مکمل علاج کرانے اور الیکٹرک چیئر فراہم کرنے کی ہدایت

بچوں کے سر پر دست شفقت رکھا، بچوں کے اخراجات میری ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی کے سامنے بچے فروخت کرنے کیلئے آنے والے مقامی فنکار نصیر احمد کے مطالبات پر فوری (باقی صفحہ 5 نمبر 32)

عملدرآمد کے احکامات جاری کرتے ہوئے فنکار کو معاوضہ دینے کے ساتھ مکمل علاج اور الیکٹرک چیئر فراہم کرنے کی ہدایت کردی۔ جمعرات کو غربت اور بےروزگاری سے تنگ مقامی فنکار نصیر احمد قریشی اپنے بچوں کو فروخت کرنے بلوچستان اسمبلی کے سامنے پہنچ گیا تھا اس دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خود اس کے پاس جا کر ملاقات کی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے فنکار سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے بچے میرے بچے ہیں جنہیں کوئی نہیں خرید سکتا، بچے فروخت کرنے والا بینر انتہائی دردناک تھا جسے دیکھ کر ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکا، ان بچوں کے اخراجات میری ذمہ داری ہے، اس موقع پر وزیراعلیٰ نے بچوں کے ہاتھ سے بچے برائے فروخت کا بینر لے کر بچوں کے سر پر دست شفقت رکھا۔ بعد ازاں نصیر احمد کو فوری طور پر ایمبولینس کے ذریعے بی ایم سی منتقل کر دیا گیا، نصیر احمد کو ابتدائی طبی معائنے کے بعد کراچی منتقل کیا جائے گا، فنکار نصیر احمد اور ان کے بچوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ قبل ازیں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے نصیر احمد قریشی نے کہا کہ وفاقی حکومت نے فنکار ویلفیئر فنڈ کا اجراء کر کے اس میں

چالیس کروڑ روپے مختص کیے ہیں تاہم فنکاروں کی دادرسی کی بجائے بہت سے فنکاروں کو فہرست سے نکال دیا گیا ہے، میرے پیسے بند کر دیئے گئے ہیں میں بیمار ہوں اور میرا علاج نہیں ہو رہا حالانکہ میڈیکل فنڈ میں فنکاروں کے علاج معالجہ کیلئے اس وقت بھی چار کروڑ روپے موجود ہیں، انہوں نے کہا کہ ایک فنکار ہوں بھیک نہیں مانگ سکتا مجبوری کے اس عالم میں اپنے بچوں کو فروخت کرنے کے سوا کوئی دوسرا راستہ نہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے سامنے اپنا حق لینا آیا ہوں، ایک آرٹسٹ ہوں اور چالیس سال تک سرکاری ٹی وی کے ساتھ منسلک رہا ہوں، انہوں نے کہا کہ ایک ہفتہ سے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے اپنے بچوں کو فروخت کرنے کیلئے کیمپ لگا کر بیٹھا ہوں تاہم عوام کے پاس پیسے نہیں کہ میرے بچوں تک کو خرید سکیں اس لیے آج اسمبلی آیا ہوں شاید ایوان میں بیٹھے لوگ میرے بچوں کو خرید لیں، اس موقع پر نصیر احمد قریشی کی کمسن بچی بی بی حریہ نے کہا کہ وہ دو ماہ سے اسکول نہیں گئی فیس کی عدم ادائیگی کے باعث اسے اسکول سے نکال دیا گیا ہے۔

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے
صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز جمعۃ المبارک 13 ستمبر 2024ء بمطابق 08 ربیع الاول 1446ھ | شمارہ نمبر 252

وزیراعلیٰ بلوچستان، میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

کابینہ میں بڑی تبدیلی نہیں ہوگی، ایک دو وزراء تبدیل ہو سکتے ہیں

سرفراز بگٹی

وزراء کے قلمدانوں کی تبدیلی میں کوئی حرج نہیں، اگر کسی کو فورتھ شیڈول میں نام ڈالنے پر اعتراض ہے تو وہ متعلقہ فورم سے رجوع کر سکتے ہیں

حکومت اور اپوزیشن کے درمیان نوک جھونک ہوتی رہتی ہے یہ جمہوریت کا حسن ہے، اپوزیشن کے تحفظات کو دور کر دیا گیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی سے استعفیٰ دینا سردار اختر مینگل کا اپنا فیصلہ ہے وہی اس پر جواب دے سکتے ہیں، وزراء کے قلمدان کی تبدیلی میں کوئی حرج نہیں تاہم قلمدان تبدیل کرنے کا فیصلہ لیڈر شپ نے کرنا ہے وہی کریں گے، فورتھ شیڈول حکومتی قانون ہے اگر کسی کو فورتھ شیڈول میں نام ڈالنے پر اعتراض ہے تو وہ متعلقہ فورم سے رجوع کر سکتے ہیں، اپوزیشن کے تحفظات کو دور کر دیا ہے۔ یہ

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند سمیت دیگر کے ہمراہ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اپوزیشن اور حکومت کے درمیان نوک جھونک رہتی ہے یہ جمہوریت کا حسن ہے اپوزیشن چیمبر گیا تھا وہاں ان کے تمام تحفظات کو سنا ہے اور انہیں دور کر دیا ہے اپوزیشن سے ملاقات طے ہو گئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسمبلی سے استعفیٰ دینا سردار اختر جان مینگل اپنا فیصلہ ہے وہی اس پر جواب دے سکتے ہیں انکی مرضی ہے وہ استعفیٰ دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فورتھ شیڈول حکومت کے قوانین کا حصہ ہے جسے حکومت استعمال کر رہی ہے اگر کسی کو نام ڈالنے پر اعتراض ہے تو وہ متعلقہ فورم پر رجوع کر سکتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ کابینہ میں تبدیلی کے حوالے سے کوئی بات نہیں البتہ اس میں کوئی حرج نہیں کسی وزیر کا قلمدان تبدیل کیا جائے ہمیں درست کام کے لئے درست آدمی کا انتخاب کرنا ہوتا ہے قلمدان کی تبدیلی کا فیصلہ لیڈرشپ نے کرنا ہے وہی فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نوابزادہ طارق مگسی کی کابینہ میں انتہائی اہم رائے ہوتی ہے ہم ان کے تجربے سے فائدہ اٹھا رہے ہیں تمام وزراء اپنے دفاتر میں بیٹھ رہے ہیں اگر کوئی وزیر اپنے دفتر میں نہیں بیٹھتا تو بتایا جائے ہم کارروائی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کر دیا گیا ہے ابتدائی مرحلے میں مختلف علاقوں میں کام جاری ہے شہر میں ترقیاتی کاموں سے مسائل پیدا ہو رہے ہیں مسائل کی ضرور ہے لیکن ہم کام کر رہے ہیں محکمہ پی اینڈ ڈی کے مانیٹرنگ کا شعبہ فعال کر دیا ہے جس سے کوئٹہ سمیت دیگر شہروں میں لوٹ کھسوٹ کا خاتمہ ہوگا اور منصوبوں میں کام کیا جائے گا۔

بلوچستان کابینہ: لیویز کے وفاقی ملازمین کو صوبائی میں ضم کرنے کی منظوری

اتفاق رائے سے صوبے کی 2 جامعات کے وائس چانسلرز کی تقرری کیلئے سفارشات کو حتمی شکل دے دی گئی

بلوچستان پراسیکیوشن ایکٹ 2024 اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل میں تجدید و تبدیلی کی بھی منظوری

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اتفاق رائے سے صوبے کی دو جامعات کے وائس چانسلرز کی تقرری کے لئے سفارشات کو حتمی شکل دے دی گئی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ لسبیلہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی تقرری کے لئے انٹرویوز لئے جائیں گے کابینہ نے وفاقی لیویز کے ملازمین کو صوبائی لیویز میں ضم ہونے اور ریٹائرمنٹ کے قریب اہلکاروں کو خاندان کا ایک فرد ملازمت کے لئے نامزد کرنے کا آپشن بھی دیا اسی طرح صوبائی کابینہ

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

نے بلوچستان پراسیکیوشن ایکٹ 2024 کی منظوری بھی دی صوبائی کابینہ نے بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل میں تجدید و تبدیلی کی منظوری بھی دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت گڈ گورننس کے ذریعے عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہے صوبائی کابینہ عوام کو درپیش مسائل کے حل اور انتظامی امور سے متعلق اہم فیصلہ سازی کے لئے متحرک ہو کر پوری تندہی سے اپنا کردار ادا کر رہی ہے صوبائی کابینہ میں خواتین کی موثر نمائندگی جمہوری اور مساوات پر مبنی رویوں کی عکاس ہے اٹھارویں ترمیم کے بعد آئینی تقاضوں کے مطابق محدود کابینہ میں خواتین کی نمائندگی ایک مشکل عمل ضرور ہے تاہم موجودہ صوبائی کابینہ میں تین خواتین کی نمائندگی خوش آئند ہے الحمدللہ اس کے ساتھ بلوچستان میں 5 اضلاع میں خواتین ڈپٹی کمشنرز اور ایک اسسٹنٹ کمشنر تعینات ہیں جو بہترین انتظامی ذمہ داریاں نبھا رہی ہیں صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبے میں بہتر انتظامی اقدامات کر رہی ہے جس کا عملی مظاہرہ صوبے کے عوام خود بھی دیکھ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اپنے اقدامات اور فیصلوں پر

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی فنکار نصیر احمد کے مطالبات سننے اسمبلی سے باہر آگئے

فنکار کو معاوضہ دینے کے ساتھ مکمل علاج اور الیکٹرک چیئر فراہم کرنے کے احکامات دے دیئے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی فنکار نصیر احمد کے مطالبات سننے بلوچستان اسمبلی کے باہر پہنچے جہاں انہوں نے فنکار کے مطالبات پر فوری عملدرآمد کے احکامات جاری کئے انہوں نے کہا کہ فنکار کو معاوضہ دینے کیساتھ مکمل علاج اور الیکٹرک چیئر فراہم کی جائے گی

بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

وزیراعلیٰ نے فنکار نصیر احمد سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے بچے میرے بچے ہیں جنہیں ہم سے کوئی نہیں خرید سکتا انہوں نے کہا کہ بچے فروخت کرنے والا بیانیہ دراصل تماشہ ہے کوئی ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھے گا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ان بچوں کے اخراجات میں سنبھالوں گا یہ میری ذمہ داری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بچوں کے باپ سے بچے برائے فروخت کا بینر لے کر بچوں کے سر پر دست شفقت رکھا نصیر احمد کو فوری طور پر ایمبولینس کے ذریعے سی ایم ایچ منتقل کر دیا گیا نصیر احمد کو ابتدائی طبی معائنے کے بعد کراچی منتقل کیا جائے گا اس موقع پر فنکار نصیر احمد اور اپنے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 10

www.dailyazadiquetta.com ویب سائٹ
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانے والا اخبار
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | جمعہ 13 ستمبر 2024ء بمطابق 08 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-250

اسمبلی سے مستعفی ہونا اختر مینگل کا ذاتی فیصلہ ہے

فورتھ شیڈول میں نام ڈالنے پر کسی کو اعتراض ہے تو متعلقہ فورم سے رجوع کرے

سرفراز بگٹی

لسبیلہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی تقرری کے لئے انٹرویوز لئے جائینگے کابینہ نے وفاقی لیویز کے ملازمین کو صوبائی لیویز میں ضم ہونے اور ریٹائرمنٹ کے قریب اہلکاروں کے خاندان کا ایک فرد ملازمت کے لئے نامزد کرنے کا آپشن بھی دیا

حکومت گڈ گورننس کے ذریعے عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہے، صوبائی کابینہ عوام کو درپیش مسائل کے حل اور انتظامی امور سے متعلق اہم فیصلہ سازی کے لئے متحرک ہو کر پوری تندہی سے اپنا کردار ادا کر رہی ہے کابینہ اجلاس سے خطاب

کابینہ میں تبدیلی کے حوالے سے کوئی بات نہیں البتہ اس میں کوئی حرج نہیں کسی وزیر کا قلمدان تبدیل کیا جائے ہمیں درست کام کے لئے درست آدمی کا انتخاب کرنا ہوتا ہے قلمدان کی تبدیلی کا فیصلہ لیڈرشپ نے کرنا ہے وہی فیصلہ کریں گے، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی سے مستعفی دینا سردار اختر مینگل کا اپنا فیصلہ ہے وہی اس پر جواب دے سکتے ہیں، وزراء کے قلمدان کی تبدیلی میں کوئی حرج نہیں تاہم قلمدان تبدیل کرنے (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

کا فیصلہ لیڈرشپ نے کرنا ہے وہی کریں گے فورتھ شیڈول حکومتی قانون ہے اگر کسی کو فورتھ شیڈول میں نام ڈالنے پر اعتراض ہے تو وہ متعلقہ فورم سے رجوع کر سکتے ہیں، اپوزیشن کے تحفظات کو دور کر دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند سمیت دیگر کے ہمراہ میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اپوزیشن اور حکومت کے درمیان نوک جھونک رہتی ہے یہ جمہوریت کا حسن ہے اپوزیشن کچھ گیا تھا وہاں ان کے تمام تحفظات کو سنا ہے اور انہیں دور کر دیا ہے اپوزیشن سے ملاقات ہے ہوئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اسمبلی سے مستعفی دینا سردار اختر جان مینگل کا اپنا فیصلہ ہے وہی اس پر جواب دے سکتے ہیں اگر مرضی ہے وہ مستعفی دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فورتھ شیڈول حکومت کے قوانین کا حصہ ہے جسے حکومت استعمال کر رہی ہے اگر کسی کو نام ڈالنے پر اعتراض ہے تو وہ متعلقہ فورم پر رجوع کر سکتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ کابینہ میں تبدیلی کے حوالے سے کوئی بات نہیں البتہ اس میں کوئی حرج نہیں کسی وزیر کا قلمدان تبدیل کیا جائے ہمیں درست کام کے لئے درست آدمی کا انتخاب کرنا ہوتا ہے قلمدان کی تبدیلی کا فیصلہ لیڈرشپ نے کرنا ہے وہی فیصلہ کریں گے انہوں نے کہا کہ [illegible] بگٹی کی کابینہ میں اپنا اپنا [illegible] [illegible]

میں بیٹھ رہے ہیں اگر کوئی وزیر اپنے دفتر میں نہیں بیٹھتا تو بتایا جائے ہم کارروائی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کر دیا گیا ہے ابتدائی مرحلے میں سیٹلائٹ ٹاؤن میں کام جاری ہے شہر میں ترقیاتی کاموں کے نتیجہ رہے ہیں وسائل کی کمی ضرور ہے لیکن ہم کام کر رہے ہیں محکمہ ایڈمنسٹریشن کا شعبہ فعال کر دیا ہے جس سے کوئٹہ ڈویژن سمیت دیگر شہروں میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار علاقوں میں کام کیا جائے گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کے اجلاس میں اتفاق رائے سے صوبے کی دو جامعات کے وائس چانسلرز کی تقرری کے لئے سفارشات کو حتمی شکل دے دی گئی صوبائی کابینہ کے اجلاس میں (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

فیصلہ کیا گیا کہ لسبیلہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی تقرری کے لئے انٹرویوز لئے جائینگے کابینہ نے وفاقی لیویز کے ملازمین کو صوبائی لیویز میں ضم ہونے اور ریٹائرمنٹ کے قریب اہلکاروں و خاندان کا ایک فرد ملازمت کے لئے نامزد کرنے کا آپشن بھی دیا اسی طرح سے صوبائی کابینہ نے بلوچستان پرایکیوشن ایکٹ 2024 کی منظوری بھی دی صوبائی کابینہ نے بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل میں تجدید و تبدیلی کی منظوری بھی دی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت گڈ گورننس کے ذریعے عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہے صوبائی کابینہ عوام کو درپیش مسائل کے حل اور انتظامی امور سے متعلق اہم فیصلہ سازی کے لئے متحرک ہو کر پوری تندہی سے اپنا کردار ادا کر رہی ہے صوبائی کابینہ میں خواتین کی موثر نمائندگی جمہوری اور مساوات پر مبنی رویوں کی عکاس ہے اٹھارویں ترمیم کے بعد آئینی تقاضوں کے مطابق محدود کابینہ میں خواتین کی نمائندگی ایک مشکل عمل ضرور ہے تاہم موجودہ صوبائی کابینہ میں تین خواتین کی نمائندگی خوش آئند ہے الحمدللہ اس کے ساتھ بلوچستان میں 5 اضلاع میں خواتین ڈپٹی کمشنرز اور ایک اسسٹنٹ کمشنر تعینات ہیں جو بہترین انتظامی ذمہ داریاں نبھا رہی ہیں صوبائی حکومت تعلیم اور صحت کے شعبے میں تاریخی انقلابی اقدامات کر رہی ہے جس کا عملی مظاہرہ صوبے کے عوام خود بھی دیکھ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ایسے اقدامات اور فیصلے کرنا چاہتی ہے جس کے براہ راست ثمرات سے صوبے کے عوام مستفید ہو سکیں۔

CLIPPING SERVICE

ECTORATE
AL OF PUBLIC
IS BALOCHSITAN

قات عامہ
چستان

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

13 SEP 2024

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1 | Page No. 12

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 28 | جمعہ 13 ستمبر 2024ء بمطابق 08 ربیع الاول 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 251

وزیراعلیٰ بلوچستان: بلوچستان میں امن وامان کیلئے سنجیدگی سے کوشش کا آغاز کر دیا ہے

حکومت اور اپوزیشن میں نوک جھونک چلتی رہتی ہے اگر کسی کا نام فورتھ شیڈول میں ڈالا گیا ہے تو اسے نکالنے کا بھی طریقہ کار ہے

دو ماہ میں 90 فیصد سکول فعال کر دیں گے، بلوچستان کے تمام لوگوں سے وعدہ ہے ہم دو ماہ میں کام امتحانی مراکز سے نقل ختم کر دینگے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کیلئے سنجیدگی کے ساتھ کوشش کا آغاز کر لیا ہے حکومت اپنا اور اپوزیشن اپنا کام کر رہی ہے حکومت اور اپوزیشن میں نوک جھونک چلتی رہتی ہے اگر کسی شخص کا نام فورتھ شیڈول میں ڈالا گیا ہے تو اس کا نام نکالنے کا بھی طریقہ ہے کابینہ میں بڑی تبدیلی کا امکان نہیں ہے ایک دو وزراء کے محکمے ادھر ادھر ہو سکتے ہیں ایجوکیشن میں بھرتیاں تاخیر ہونے اور اساتذہ کی غیر حاضری بھی بہت اہم مسئلہ ہے اب اساتذہ ڈسٹرکٹ لیول پر بھرتیاں کا سسٹم بنا رہے ہیں جس استاد کے نمبر سب سے زیادہ ہونگے وہ بھرتی ہوگا چائلڈ لیبر کی وجہ سے بھی بڑی تعداد میں بچے اسکولوں سے باہر ہیں میرے لیے کوئی بڑی بعد نہیں کہ 4 سو اسکول فعال کر دیئے گئے بلکہ سارے اسکول فعال ہو گئے آج وعدہ کرتے ہیں کہ اسکولوں میں نقل کا رجحان ختم کروں گا ہم اپنے پی ایس ڈی پیز میں کٹ لگائیں گے لیکن اسکولوں فعال کرینگے اساتذہ بھارتی نہیں کرینگے کنٹریکٹ پر دس ہزار استاد بھی بھرتی کرنے کو تیار ہوں۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی آج سے کنٹریکٹ اساتذہ کی تنخواہ کم از کم 37 ہزار کرنے کا اعلان کرتا ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی ہفتہ خواندگی کے آغاز کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب اور میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا' انہوں نے کہا کہ مجھے آج بہت خوشی ہو رہی ہے کہ ہر بچہ اسکول مہم کا حصہ ہوں کوشش ہے کہ ایسا کام کر جائیں کہ تمام بچے اسکول میں آ جائیں میں درخواست کرتا ہوں این جی اوز سمیت دیگر سماجی اداروں سے درخواست کرتا ہوں کہ بلوچستان کی طرف توجہ دیں ہم نے اسکول بنا دیئے لیکن ترتیب نہیں بنائے اب تنقید کی بجائے ہمیں آگے بڑھنا چاہئے چائلڈ لیبر کی وجہ سے بھی بڑی

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی آؤٹ آف اسکول چلڈرن کمپین کے تحت بچوں کے تعلیمی اداروں میں داخلے کی خصوصی مہم کا افتتاح کر رہے ہیں

تعداد میں بچے اسکولوں سے باہر ہیں میرے لیے کوئی بڑی بعد نہیں کہ 4 سو اسکول فعال کر دیئے گئے بلکہ سارے اسکول فعال ہو گئے انہوں نے کہا کہ مجھے اس وقت خوشی ہوگی جب تمام اسکول کھل جائیں گے ایجوکیشن میں بھرتیاں تاخیر ہونے اور اساتذہ کی غیر حاضری بھی بہت اہم مسئلہ ہے لیکن یہاں ہمارے اساتذہ چاہتے ہیں کہ ان کے گھر کے قریب بھرتی ہو کوالٹی ایجوکیشن بہت دور کی بات ہے اب اساتذہ ڈسٹرکٹ لیول پر بھرتیاں کا سسٹم بنا رہے ہیں جس استاد کے نمبر سب سے زیادہ ہونگے وہ بھرتی ہوگا انہوں نے کہا کہ ہمیں پانے بورڈز کو بھی ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے آج وعدہ کرتے ہیں کہ اسکولوں میں نقل کا رجحان ختم کرینگے میں دو ماہ میں 90 فیصد اسکولوں کو فعال دیکھنا چاہتا ہوں وزیراعلیٰ نے سیکرٹری ایجوکیشن کو ٹاسک دے دیا ہم اپنے پی ایس ڈی پیز میں کٹ لگائیں گے لیکن اسکولوں فعال کرینگے انشاء اللہ بلوچستان کے اسکول کھولے گے بچے اسکولوں میں ہونگے انہوں نے کہا کہ جو وسائل چاہئے دینگے لیکن ہر بچہ اسکول میں چاہئے اساتذہ بھارتی نہیں کرینگے کنٹریکٹ پر دس ہزار استاد بھی بھرتی کرنے کو تیار ہوں آج سے کنٹریکٹ اساتذہ کی تنخواہ کم از کم 37 ہزار کرنے کا اعلان کرتا ہوں پرمنٹ اساتذہ بھرتی نہیں کرونگا کنٹریکٹ پر دس ہزار استاد بھرتی کرنے کو تیار ہوں انہوں نے کہا کہ کیا والدین کے پاس سہولیات موجود ہے جو بچوں کو سکول بھیج سکیں ماضی میں سکولوں کہاں ہونا چاہئے کہاں نہیں اس پر سوچا نہیں گیا نئے سکولز تعمیر کرنے کے بجائے موجودہ تمام سکولز کھولنے ہوں گے جو استاد بھرتی ہوتا ہے وہ چاہتا ہے ہے گھر کے قریب تعینات ہوں بھرتیوں میں ٹیسٹنگ اور انٹرویوز کرپشن کا ذریعہ ہے حکومت بلوچستان نے صوبے میں ضلعی سطح پر اساتذہ کی بھرتیاں کا فیصلہ کیا ہے بلوچستان کے تمام لوگوں سے وعدہ ہے ہم امتحانی مراکز میں نقل کی روک تھام کریں گے سیکرٹری تعلیم کو دو ماہ کا وقت دیتا ہوں 90 فیصد سکولز کھول کر دیں ہم پی ایس ڈی پی پر کٹ لگائیں گے، اپنا پیٹ کاٹ کر وسائل فراہم کریں گے لیکن نتائج چاہئے انہوں نے کہا کہ اساتذہ کی بھرتیاں کنٹریکٹ کی بنیاد کریں تاکہ ہر بچہ سکول میں ہو نان فارمل تعلیم دینے والے اساتذہ کی تنخواہیں 37 ہزار مقرر کی جائیں ماضی میں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں 8 سو 60 لوگ بھرتی کیے گئے وزیراعلیٰ سیکرٹری میں 8 کک اور 8 ہیڈ کک ہے لیکن کھانا ہوٹل سے منگوایا جاتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily
Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 197

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_p

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 858 QUETTA Friday September 13, 2024 /Rabi ul Awal 08, 1446 Rs

Your children my children

CM for swift implementation of artist Naseer's demands

Cabinet approves Balochistan Prosecution Act 2024

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti on Thursday presided over the provincial cabinet meeting and approved the Balochistan Prosecution Act (BPA) 2024.

Balochistan cabinet has finalized the recommendations for the appointment of vice chancellors of the two universities of the province under consensus. The cabinet made decision that interview would be conducted for the appointment of Vice Chancellor of Lasbela University.

The Cabinet also gave the option to the employees of federal levies to merge with the provincial levies and to nominate a family member for employment to the employees nearing retirement. The provincial cabinet approved the renewal and change in the advisory council of Balochistan Revenue Authority.

The cabinet also gave the option to the employees of the federal levies to merge with the provincial levies and to nominate a family member for employment to the employees near retirement.

The Provincial Cabinet also approved the renewal and change in the Advisory Council of Balochistan Revenue Authority. Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, while addressing the provincial cabinet meeting, said that the government is trying to improve the quality of life of the people through good governance. The provincial cabinet is actively playing its role for solving the problems faced by the people and making important decisions related to administrative matters. The effective representation of women in the provincial cabinet is a reflection of democratic and egalitarian attitudes. According to the limited cabinet, the representation of women in the limited cabinet is a difficult process, but the representation of three women in the current provincial cabinet is welcome. He said that the provincial government is taking historic revolutionary measures in the field of education and health, the practical demonstration of which is being seen by the people of the province.

Meanwhile, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has issued orders for immediate implementation of the artist Naseer Ahmed's demands who was selling his children as a protest here on Thursday. He issued these directives while meeting with artist Naseer Ahmed, who was protesting along with his children outside of the provincial assembly.

Arriving outside the Balochistan Assembly, the chief minister met with Naseer and listened to his demands. He gave instructions to take measures to implement artist's demands soon. Mir Sarfaraz Bugti also directed that complete treatment and electric chair should be provided to the artist along with compensation. He told Naseer that, "Your children are my children". Mir Sarfaraz Bagti said the banner of selling children was so painful that he could not even move a step forward. "I will handle the expenses of these children, it is my responsibility," he said. Later, chief minister took the banner from the hands of the children and showed his affection with them.

On the directives of CM, Naseer Ahmad was immediately shifted to Combined Military Hospital (CMH) by an ambulance. Mir Sarfaraz Bugti said that Naseer Ahmad would be shifted to Karachi based hospital for further medical treatment after preliminary medical examination.

Artist Naseer Ahmed and his children thanked the Chief Minister of Balochistan for helping them.

Setting ambitious target

Balochistan CM suggests cut in PSDP to revive

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Ahmed Bugti has said that the education department should accept the challenge and open 90% of closed schools till December 14, adding that if the education department needs resources, we will cut the PSDP.

However, he made it clear that the recruitment would not be permanent but on contract basis.

The Chief Minister expressed these views while addressing the function titled "Zero Out of School Children" campaign in Balochistan in connection with World Literacy Week. CM stated that the statistics of children out of school is alarming but we have to think how to improve the education department, as we are recruiting teachers.

Teachers, parents, non-governmental organizations, including every school concern, have a responsibility to play their role to bring the children out of schools back to schools. Provincial Education Minister Rahila Hameed Durrani, Parliamentary Secretary for Social Welfare Haji Wali Muhammad Noorzai, Member Provincial Assembly Salmi Kakar, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir, Provincial Secretaries Abdul Rehman Buzdar, Saleh Muhammad Nasir, JICA Provincial Coordinator Qaiser Jamali and others participated in the ceremony. Balochistan Chief Minister said that I am very happy that we should make such a plan to bring back the children out of schools, requesting all non-governmental organizations that Balochistan needs more support. There may be many reasons for children out of school but have we provided these opportunities? There is no plan to build schools, we should come to reasons instead of blame game, when there is no food at night, people turn to child labor instead of teaching the child. All existing schools need to be 100 percent functional. That day will be a happy day for me that 90% of schools of Balochistan have been made functional. He said that shortage of teachers is also an important problem. We have transferred the authority to the district level to recruit them for 18 months depending on their matriculation, FSC marks. Copy culture will not be accepted under any circumstances. By December 14, 90 percent of the closed schools should be opened before the school holidays. If resources are needed, PSDP will be cut. This is a challenge for the education department. Social welfare or education department should present a plan, there will be no permanent placement, however, 10,000 teachers should be recruited on contract. The minimum wage for non-formal educators will be 37 thousand. He said that in the beginning, 800 recruitments were done in the Chief Minister's House. So many recruitments, but if a distinguished guest comes, food has to be ordered from outside. Nations should respect the national cause, if we don't respect our national anthem, how will we move forward, he added. CM stated that there

is ... dle ... if ... it c... tak... the ... Pro... Ra... the ... has ... tion ... em... vir... cat... req... em... bac... sai... that ... to ... rate... hav...

QUETTA: Balochistan Chief Minister, Mir Sarfraz Bugti presiding over a provincial cabinet meeting on Thursday.

IRSA Act 1992

Balochistan, Sindh unite against amendments

Irrigation ministers of both provinces say move against provincial autonomy

SYED ALI SHAH
QUETTA

In a strong show of provincial unity, the irrigation ministers of Sindh and Balochistan jointly rejected the proposed amendment to the Indus River System Authority (IRSA) Act, calling the move as a violation of provincial autonomy and the Constitution.

During a press conference held in Quetta, Sindh Irrigation Ministers Jam Khan Shoro and his counterpart in Balochistan, Sadiq Umrani, condemned the proposed changes, declaring them an attack on the water rights of both provinces.

The press conference followed a meeting chaired by Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti in Quetta, where the water-sharing dispute between Sindh, Balochistan, and the federal government was a central issue.

The ministers highlighted how changes to the IRSA Act would impact the provinces, with Shoro noting, "Sindh has not been receiving water according to the IRSA Act, and this shortage has also affected Balochistan."

The IRSA Act of 1992 governs the distribution of water between provinces under the Water Apportionment Accord of 1991. Both ministers argued that any amendment would negate the federal democratic structure, weaken provincial autonomy, and undermine the spirit of the 18th Amendment. Minister Umrani emphasised that the proposed amendment is a direct attack on provincial rights. Provinces are the owners of their own water, and any changes to the act would erode this basic principle."

Historically, WAPDA was responsible for water distribution, but the provinces have long objected to this arrangement, claiming it did not meet their water needs. With the recent push to amend the IRSA Act, the tension between the provinces and the federal government has escalated.

The Sindh Assembly passed a unanimous resolution a day earlier, rejecting the amendment, and the Balochistan Assembly is expected to follow suit.

"Bringing such proposals is part of democratic governance, but this one directly contradicts the Constitution. We will not accept any move that diminishes our provincial rights," Jam Khan Shoro asserted.

Both Sindh and Balochistan have urged the federal government to abandon the proposed amendment and instead focus on ensuring that water distribution remains fair, and in line with the original agreements.

Meanwhile, the provincial chairman of the Qaumi Watan Party, Sikandar Hayat Khan Sherpao, has rejected the proposed amendments to the IRSA (Indus River System Authority) Act, also calling them an attack on provincial autonomy and provincial rights.

In a press release issued from Watan Kor, Peshawar, he stated that the proposed amendment contradicts the spirit of the federation, the Constitution, and democracy. He emphasised that the province is already not receiving its fair share of water, and the new amendment, along with the appointment of a Grade 22 officer by the federal government, will only exacerbate the issue.

Sherpao highlighted that even the 1991 water distribution agreement failed to provide the province with its rightful share. He expressed strong opposition to the proposed amendment, stating that it poses a threat to the federation. He criticised the federal government for delaying the granting of rights to the provinces, while simultaneously conspiring to undermine provincial autonomy.

Sherpao also criticised the provincial government, accusing provincial leaders of failing to raise their voice for the rights of the province. He claimed that due to the incompetence and lack of seriousness of the rulers, who have been in power for 11 years, the province has been plunged into backwardness. He the provincial government had abandoned the province and its people from its priorities, focusing entirely on PTI rallies and processions.

WITH ADDITIONAL INPUT FROM OUR CORRESPONDENT IN PESHAWAR

Govt to promote technical education

QUETTA: Adviser to Balochistan Chief Minister on Labour and Manpower Baba Ghulam Rasool Umrani has said that the provincial government was utilizing all resources for the promotion of technical education in the province. He expressed these views while visiting the Technical Training Center Quetta. On this occasion, Secretary Labour and Manpower Niaz Ahmed Nichari, Director Manpower Training Irshad Ahmed, DG Labour Bashir Ahmed and other officers were also present. The Adviser said that it was impossible to deny the importance of technical education in the present age saying that equipping the youth of the province with various skills according to the requirements of the modern age would have far-reaching results. APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 — Dated: 13 SEP 2024 — Page No. 17

صوبے میں 1 ہزار اسکول بند، 30 ہزار بچوں کا باہر ہونا سسٹم کی ناکامی ہے: چیف سیکرٹری

"ہر بچہ اسکول میں" مہم کو سپورٹ کریں گے، بتایا ہی نہیں جاتا کہ ہم نے کتنے بچوں کو اسکولوں میں داخل کرایا، شکیل قادر

30 لاکھ بچوں کو سکولوں میں واپس لانا ایک چیلنج ہے میری رائے ہے "ہر بچہ اسکول میں" مہم ایمرجنسی کی بنیاد پر شروع کی جائے

2030 تک 4 فیز میں صوبے کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرائیں گے، سیکرٹری سوشل ویلفیئر عبدالرحمان بزدار

کوئٹہ (اے این این) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور سیکرٹری سوشل ویلفیئر عبدالرحمان بزدار نے کہا کہ 30 لاکھ بچے اسکول سے باہر 8 ہزار اسکول ایک کمرے پر مشتمل ہیں بلوچستان میں ایک ہزار اسکول بند 30 لاکھ بچے اسکولوں سے باہر ہونا سسٹم کی ناکامی ہے "ہر بچہ اسکول میں" مہم کو سپورٹ کریں گے بتایا ہی نہیں جاتا کہ ہم نے کتنے بچوں کو اسکولوں میں داخل کرایا 30 لاکھ بچوں کو اسکول ....

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

میں لانا ایک چیلنج ہے میری رائے ہے کہ "ہر بچہ اسکول میں" مہم ایمرجنسی کی بنیاد پر شروع کی جائے ہم مزید بچوں کا وقت ضائع کرنے کے متحمل نہیں ہو سکتے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی ہفتہ خواندگی کے آغاز کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ اس وقت صوبے میں 1 ہزار اسکول بند ہے بلوچستان میں 2 ہزار اسکول کھول دیے گئے ہیں ہم اپنے بچوں کو سکولوں تک لانے میں ناکام رہے ہیں بجٹ میں اضافہ کرایا گیا لیکن پروگریس نہیں مل رہا تھا بہت کچھ ہو رہا ہے لیکن نتائج سامنے نہیں آ رہے بچوں کو سکولوں میں لانے کیلئے موثر پلاننگ کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ بچوں کو سکولوں میں لانے کے لئے 5 سال کا دورانیہ بہت زیادہ ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated 13 SEP 2024

Page No. 18

طلبا ملک کو روشن مستقبل کی طرف لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں، کور کمانڈر 12 کور

ٹیکنیکل اور مہارت سے بھرپور تعلیم حاصل کرکے بلوچستان کی ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم کا خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) کور کمانڈر 12 کور بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے گوادر یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ اپنے دورے کے دوران انہوں نے یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، میجر جنرل عدنان سرور ملک جی او سی 440 بریگیڈ، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر منظور احمد کے علاوہ ضلع کے مختلف محکموں کے سربراہان، یونیورسٹی کے انتظامی عملے، فیکلٹی ممبران

اور طلبا و طالبات سے ملاقات کی۔ گوادر یونیورسٹی کے زیر اہتمام پاک چائنہ ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹ کے میر احمد بخش لہڑی آڈیٹوریم میں طلبا کے ساتھ ایک خصوصی انٹرایکٹو سیشن کا انعقاد کیا گیا جہاں لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے بلوچستان اور پاکستان کے مستقبل کی تشکیل میں نوجوانوں کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ طلبا ہی قوم کے مشعل راہ ہیں اور ملک کو روشن اور خوشحال مستقبل کی طرف لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کور کمانڈر نے تعلیم کے تازہ ترین رجحانات سے ہم آہنگ رہنے کی اہمیت پر زور دیا اور طلبا سے کہا کہ وہ جدید سائنسی ترقی اور تحقیق پر توجہ دیں۔ انہوں نے طلبا پر زور دیا کہ وہ ٹیکنیکل اور مہارت سے بھرپور تعلیم حاصل کرکے بلوچستان کی ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں جو اس خطے کی ترقی اور پائیداری میں ممد و معاون ہو۔ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے طلبا کے ساتھ ایک متحرک سوال و جواب کے سیشن میں بھی حصہ لیا، جس میں طلبا و طالبات نے صوبے میں یکجہتی اور امن و امان کی صورتحال سمیت مختلف موضوعات پر سوالات کیے جن کے جوابات کے ذریعے ان کے خدشات کو دور کیا گیا۔ کور کمانڈر کا یہ دورہ خطے میں بطور خاص تعلیم کو مستحکم کرنے اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کی باہمی تعریف کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ تقریب کے آخر میں وائس چانسلر اور کور کمانڈر نے اپنے اپنے اداروں کے یادگاری شیلڈز کا تبادلہ بھی کیا۔

بلوچستان میں دہشتگردی کی لہر، 13 ایس پیز تعینات

گریڈ 17 کے افسروں میں رانا محمد دلاور، عاطف امیر، حسنین وارث، محمد عثمان، سردار محمد شیر یار خان اور ذیشان علی شامل

اسلام آباد (رانا غلام قادر) وفاقی حکومت نے بلوچستان میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال اور دہشت گردی کی حالیہ لہر کے تناظر میں بلوچستان پولیس کو مستحکم بنانے کیلئے پنجاب، سندھ، خیبرپختونخوا، گلگت بلتستان اور اسلام آباد میں تعینات اے ایس پی کے عہدہ کے 13 افسروں کو فوری طور پر تبدیل کرکے ان کی خدمات بلوچستان حکومت کے سپرد کی ہیں۔ بلوچستان میں ان افسروں کی تعیناتی ایک سال کیلئے کی گئی۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے تمام صوبائی حکومتوں کو ہدایت کی ہے ان افسروں کو فوری طور پر ریلیو کردیں تاکہ وہ بلوچستان پولیس میں جوائننگ دے سکیں۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے جن افسروں کو بلوچستان پولیس میں تعیناتی کیلئے منتخب کیا ہے ان کا تعلق پولیس سروس کے 47 ویں بیچ سے ہے۔ بلوچستان میں تعینات کئے جانے والے پولیس افسروں میں گریڈ 17 کے رانا محمد دلاور، عاطف امیر، حسنین وارث، محمد عثمان کی خدمات سندھ سے بلوچستان حکومت، سردار محمد شیر یار خان اور ذیشان علی کی خدمات گلگت بلتستان سے بلوچستان حکومت، عثمان امین کی خدمات خیبرپختونخوا اور شہزاد اکبر کی خدمات اسلام آباد پولیس سے بلوچستان حکومت، عبداللہ احسن، خرم قیصر، رحمت اللہ، اویس علی خان، اختر نواز کی خدمات پنجاب سے بلوچستان حکومت کے سپرد کی گئی ہیں۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے افسران کو فوری طور پر صوبائی حکومتوں سے ریلیو ہوکے بلوچستان حکومت جوائننگ کی ہدایت کی گئی ہے جبکہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے بلوچستان حکومت کو افسران کی بلوچستان میں خدمات کے بارے میں ماہانہ رپورٹ بھجوانے کی ہدایت کی ہے۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے اے ایس پیز کی خدمات بلوچستان حکومت کے سپرد کرنے کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ دریں اثنا جوائنٹ سیکرٹری وزارت مذہبی امور آفتاب محمد خان کو عہدے سے ہٹا کر فوری طور پر اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی اور اسٹیبلشمنٹ ڈویژن میں تقرر کے منتظر محمد مشتاق کو جوائنٹ سیکرٹری وزارت مذہبی امور تعینات کیا گیا ہے، گریڈ 20 کے دونوں افسران کا تعلق سیکرٹریٹ گروپ سے ہے۔

ایرانی ڈیزل کی اسمگلنگ میں ملوث ڈی ایس پی معطل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس نے غیرقانونی ایرانی ڈیزل کے اسمگلنگ میں ملوث ڈی ایس پی اوتھل کو معطل کر دیا گیا، ذرائع کے مطابق آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے ڈی ایس پی وندر عارف بلوچ کو ایرانی ڈیزل کے اسمگلنگ میں ملوث ہونے کے الزام میں معطل کرتے ہوئے انہیں سی پی او آفس رپورٹ کرنے اور انکوائری کی ہدایت کی ہے۔

الیکشن ٹریبونل، اصغر رند کیخلاف انتخابی عذرداری خارج کر دی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 28 کیچ پر میر اصغر رند کی کامیابی کے خلاف میر جمیل خان کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری قانونی سقم اور نقائص کی بناء خارج کر دی۔ میر جمیل بلوچ کی جانب سے ہاشم الدین بلوچ ایڈووکیٹ جبکہ میر اصغر رند کی جانب سے امان اللہ کنرانی، قاضی نجیب الرحمن اور محمد راشد ایوب ایڈووکیٹ نے انتخابی عذرداری کی پیروی کی۔ حکومت بلوچستان کی نمائندگی اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نصرت بلوچ نے کی۔

کوئٹہ میں پانچ تھانیدار تبدیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے پانچ تھانیدار تبدیل کر دیئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ محمد بلوچ نے تعیناتی کے منتظر انسپکٹر آفتاب حسین کو ایس ایچ او جناح ٹاؤن، انسپکٹر اللہ وسایا کو ایس ایچ او زرغون آباد، انسپکٹر حکیم وزیر کو ایس ایچ او نیو سریاب، سب انسپکٹر قاسم رودینی کو ایس ایچ او تھانہ کچلاک اور سب انسپکٹر حشمت اللہ کو ایس ایچ او کینٹ تعینات کر دیا۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی کر دیا گیا، جمعرات کو اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی کرتے ہوئے اس ضمن میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا حکم نامہ پڑھ کر سنایا۔

ڈپٹی کمشنر آئی آر جنرل ٹیکس آفس کوئٹہ محمد علی معطل

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) ایف بی آر نے ڈپٹی کمشنر آئی آر جنرل ٹیکس آفس کوئٹہ محمد علی کو معطل کر دیا

باقی صفحہ 5 نمبر 46

MASHRIQ QUETTA

ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکار نے لاک اپ کے اندر ملزم پر حملہ کیا، آئی جی پولیس

[illegible]

کوئٹہ (یو این اے) آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے کہا ہے کہ ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکار نے لاک اپ کے اندر ملزم پر حملہ کیا اور اسے گولی مار کر ہلاک ..... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

کر دیا ہم نے پولیس اہلکار کو گرفتار کر لیا ہے اور اس کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر لیا ہے دوسری جانب پولیس تھانہ کینٹ میں قیدی عبد الحئی کو قتل کروانا پولیس اہلکار سید خان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ایف آئی آر میں متن میں کہا ہے کہ تھانہ کینٹ کے مغربی دیوار پھلانگ کر حوالات میں بند ملزم عبد الحئی پر پسٹل سے فائرنگ کر کے قتل کیا ہے جن کے قبضے سے پسٹل برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کر لیا

سیکرٹری خوراک نے ایک کروڑ روپے مانگے انکار پر مجھے گرفتار کرا دیا، ظفر علی

[illegible]

[illegible] ذریعے رابطہ کر کے کہا گیا کہ اگر آپ اپنے عہدے [illegible] برقرار رہنا چاہتے ہیں تو ایک ایک کروڑ روپے دیں میں نے کہا کہ میں 11 گریڈ کا ملازم ہوں ایک کروڑ کہاں سے دوں انہوں نے کہا کہ آپ کے پاس 22 ہزار گندم کی [illegible] [illegible] گودام میں [illegible] [illegible] 22 [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 SEP 2024

Page No. 19

بلوچستان اسمبلی، جمعیت کا واک آؤٹ، اپوزیشن نے بھی ساتھ دیا

قراردادیں اور توجہ دلاؤ نوٹس پیش نہ کیے جا سکے

بلوچستان میں ہمارے کارکنوں کو اغواء اور شہید کیا جا رہا ہے ایسے واقعات سے جمعیت کو ختم نہیں کیا جا سکتا، میر زابد ریکی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں پوائنٹ آف آرڈر پر بولنے کی اجازت نہ ملنے پر جمعیت علما اسلام کا ایوان سے واک آوٹ، اپوزیشن ارکان نے بھی ساتھ دیا، واک آوٹ کے باعث اپوزیشن کی ارکان کی قراردادیں اور توجہ دلاؤ نوٹس پیش نہ کیے جا سکے۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو ایک گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا اجلاس کے آغاز پر جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی میر زابد علی ریکی نے اسپیکر ڈائس کے سامنے بیٹھ کر احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کے کارکنوں کو دن دیہاڑے قتل کیا جا رہا ہے، دو دن قبل نوشکی میں جمعیت کے رہنما ظہور بادینی کو قتل کیا گیا، خاران سے دو ماہ قبل مختار مینگل کو اغواء کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ہمارے کارکنوں کو اغواء اور شہید کیا جا رہا ہے ایسے واقعات سے جمعیت کو ختم نہیں کیا جا سکتا، اس موقع پر جمعیت علماء اسلام کے اراکین اسمبلی یونس عزیز زہری، سید ظفر آغا اور روی پہوجہ نے بھی اسپیکر ڈائس کے سامنے احتجاج ریکارڈ کرایا، بعد ازاں جمعیت کے اراکین اپنی اپنی نشستوں پر چلے گئے۔ قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری نے کہا کہ انہیں ایوان میں اہم مسئلے پر بات کرنی ہے ہم ایجنڈے کیلئے نہیں بیٹھیں گے اسپیکر ہمیں وقت دیں اس کے بعد ایجنڈے کی کارروائی چلائی جائے ہمارے تحفظات ہیں ہم اس پر بات کریں گے۔ اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ انہوں نے گزشتہ اجلاس میں بھی کہا تھا اور آج دوبارہ کہہ رہے ہیں کہ اسمبلی کی کارروائی قواعد کے مطابق چلائی جائے گی، انہوں نے قائد حزب اختلاف کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ ایک ذمہ دار شخص ہیں، ذمہ داری کا مظاہرہ کریں آپ کو بات کرنے دیا جائے گا پہلے ایجنڈے کی کارروائی مکمل ہونے دیں، جس پر جمعیت علماء اسلام کے اراکین ایوان سے واک آوٹ کر کے چلے گئے جس پر اسپیکر نے صوبائی وزراء صادق عمرانی، میر عاصم کرد گیلو اور نور محمد دمڑ کو اپوزیشن ارکان کو منا کر ایوان میں واپس لانے کیلئے بھیجا۔ اجلاس میں محکمہ لائیو اسٹاک اور محکمہ فشریز سے متعلق سوالات کے جوابات آنے پر اسپیکر نے وقفہ سوالات نمٹانے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری نوابزادہ زرین مگسی نے پبلک ویلفیئر اسپتال سوئی کا (ترمیمی) مسودہ قانون ایوان میں پیش کیا جس کی ایوان نے منظوری دی۔ جمعیت علماء اسلام و اپوزیشن ارکان کی ایوان میں عدم موجودگی کے باعث جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد ریکی کی یونین کونسل شینکر کو تحصیل کا درجہ دینے، جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا کی پاسپورٹ آفس پشین میں کمپیوٹرائزڈ فوٹو گرافر کی تعیناتی، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی بلوچستان کو آفت زدہ قرار دے کر عوام کے ذمہ بجلی کے بقایا جات معاف، مکران کو 24 گھنٹے بجلی فراہم، ٹیلیفونی بلز میں ناجائز ٹیکسوں کا خاتمہ جبکہ حکومتی رکن پیپلز پارٹی کی شہناز عمرانی کی اجلاس میں عدم شرکت کے باعث ڈیرہ مراد جمالی اور ڈیرہ اللہ یار میں لوگوں کو مالکانہ حقوق دینے سے متعلق الگ الگ قراردادیں اور رکن بلوچستان اسمبلی میر اسد بلوچ کی بی بی عصمت ملک میموریل اسپتال خدابادان پنجگور کے فعال نہ ہونے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس ایوان میں پیش نہ ہو سکے۔

MASHRIQ QUETTA

12 ربیع الاول کو کوئٹہ میں موبائل سگنل بند کر دیے جائیں گے، ڈی سی کوئٹہ

[illegible]

بارہ ربیع الاول کے مرکزی روٹس پر واک تھرو گیٹ نصب کیے جائیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر صدارت بارہ ربیع الاول عید میلاد النبی ﷺ کے جلوس اور مجالس کی سیکیورٹی کیلئے انتظامات کے حوالے سے اجلاس منعقد، اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کوئٹہ، ایس پی سیکیورٹی، ایف سی کے آفیسران، میونسپل کارپوریشن، سی اینڈ ڈبلیو، محکمہ واسا، ایم ایس بی ایم سی ہسپتال، ایم ایس سول ہسپتال، ایم ایس شیخ زاید ہسپتال، ایم ایس بے نظیر ہسپتال، ڈی ایچ او کوئٹہ، .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

پی ڈی ایم اے، انجمن تاجران رحیم کاکڑ گروپ، انجمن تاجران رحیم آغا، علماء کرام اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کو جلوس کے تمام روٹس کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ صحت تمام روٹس پر ایمبولنسز مہیا کریگا اور ایمرجنسی حالات سے نمٹنے کیلئے میزان چوک پر میڈیکل کیمپ کا انعقاد کریگا۔ اسکے ساتھ پی ڈی ایم اے بھی تمام روٹس کے لئے ایمبولنسز تیار رکھے میٹروپولیٹن کارپوریشن مجالس کے تمام روٹس کی صفائی ستھرائی کے کام کے ساتھ روٹس پر لائٹس کی تنصیب اسکے علاوہ فائر بریگیڈ مہیا کریں، کیسکو کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ مجالس کے 3 دن تمام خانقاہ اور مجالس کی جگہوں میں کوئی لوڈشیڈنگ نہیں ہوگی

Century Express Quetta

حکومت بلوچستان نے کارڈک ایمرجنسی رسپانس سنٹر کیلئے 20 کروڑ روپے جاری کر دیئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت نے کارڈک ایمرجنسی رسپانس سنٹر بی ایم سی ہسپتال کیلئے بیس کروڑ روپے جاری کر دیے، محکمہ صحت کے جاری اعلامیہ میں دو مختلف نوٹیفکیشن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ محکمہ خزانہ نے کارڈیک (باقی صفحہ 5 نمبر 4)

ایمرجنسی رسپانس سینٹر بی ایم سی ہسپتال کیلئے بیس کروڑ روپے جاری کئے گئے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 SEP 2024

Page No. 20

معلوم تھا کہ الیکشن میں ہرایا جائے گا سیاست اب سرداروں اور نوابوں کے ہاتھوں سے نکل چکی، اختر مینگل

ملک کے ذمہ داروں نے بنگالیوں کے علیحدہ ہونے پر شادیانے بجائے، نجی ٹی وی چینل کو انٹرویو

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ ملک میں عملی طور آج بھی ون یونٹ کا نظام رائج ہے۔ حکمرانوں اور ان کے کرتا دھرتا بلوچستان کے مسائل کے حل کے لئے کبھی بھی سیدھا اور آئینی راستہ اختیار نہیں کیا مسئلہ لاپتہ افراد کا ہو یا مسخ شدہ لاشوں کا ہم سے توقع کی جاتی ہے کہ ان معاملات پر ہم اپنی ماں، بہنوں اور بیٹیوں کی چیخوں پر خاموش رہیں۔ یہ بات انہوں نے ایک ٹی وی چینل کو انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا پی ٹی آئی، پیپلز پارٹی یا مسلم لیگ نون سب کی حکومتوں کے سامنے مسئلہ بلوچستان رکھا ان تمام جماعتوں کو جب ہمارے ووٹ کی ضرورت ہوتی تھی تو کندھے پر بٹھاتے اور جب ضرورت پوری ہو جاتی تو پہچاننے سے انکار کردیتے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی بڑی سیاسی جماعتیں جن سے ڈی جاتی ہیں انہی کو اپنے مرض کا علاج سمجھتی ہیں بلوچستان کے مسائل کا رونا سب کے سامنے رو کر دیکھ لیا، بے حس لوگوں کے سامنے رونا بھینس کے آگے بین بجانے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو نے اپنی کیبنٹ اتار کر ان لوگوں کو ڈھانپا جنہوں نے اسے سولی پر چڑھایا بدقسمتی سے اقتدار میں آنے والی بڑی سیاسی جماعتیں اسی نرسری میں پروان چڑھی ہیں جن کے پروہ انگلیاں بھی اٹھاتے ہیں ذوالفقار علی بھٹو یا میاں نواز شریف کے اختلافات بظاہر تو جنرل ضیا اور جنرل مشرف سے نظر آتے تھے لیکن اس کے پیچھے سوچ ان کے پورے ادارے کی تھی اور وہ سوچ آج بھی برقرار ہے یہ الگ بات ہے کہ ہمارے بڑی سیاسی جماعتیں عوام کو دھوکہ دینے کے لئے اداروں کی بجائے انفرادی طور پر چند شخصیات کو ہدف تنقید بنا کر اپنا راستہ ہموار کرتی رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاست ایک اصول کا نام تھا پاکستان میں اب سیاستدان نہیں رہی سیاست اب ایک بزنس بن چکی ہے نواب، سردار، وڈیرے، پیر و مرشد، میر، چوہدری سب اس کاروبار سے کمرب پتی بن چکے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بلوچ علیحدگی پسند اگر کوئی واقعہ کرتے ہیں وہ تو اس کی ذمہ داری لیتے ہیں کیا کبھی ریاست نے بھی اپنی ذمہ داری لی؟ توتک واقعہ جہاں پر ڈیتھ اسکواڈ کے ذریعے لوگوں کو قتل کرکیا اجتماعی قبر میں دفنایا گیا کبھی اس کی رپورٹ منظر عام پر لانے کی حکومت نے کوئی کوشش کی؟؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں معلوم تھا کہ الیکشن میں ہمیں ہرایا جائے گا صوبے میں سیاست اب سرداروں اور نوابوں کے ہاتھوں سے نکل کر پڑھے لکھے نوجوانوں کے ہاتھ میں چلی گئی ہے اب بات صرف تین سرداروں تک محدود نہیں رہی نوجوان اب خود کھڑے ہوگئے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ ملک کو توڑنے سے مسائل حل نہیں ہونگے لیکن بات سنی تو جانی چاہیے بنگلہ دیش کے لوگ ہم سے زیادہ محب وطن تھے پاکستان بنانے کی تحریک کا آغاز وہیں سے ہوا لیکن بنگلہ دیش کو الگ کرنے کی ذمہ دار وہی سیاستدان اور ادارے تھے جو ملک کے تحفظ کے ذمہ دار تھے انہی ذمہ داروں نے بنگالیوں کے الگ ہونے پر شادیانے بجائے آج بلوچستان میں بھی وہی حالات پیدا کیے جارہے ہیں انوار الحق کاکڑ بلوچستان کی نمائندگی نہیں کرتے بلکہ وہ گراموں فون پر لگے "ہز ماسٹرز وائس" کا کردار ادا کرنے والے لوگ ہیں اور ایسے لوگ اصل حاکموں کو باآسانی میسر ہوجاتے ہیں۔

ژوب اور ہرنائی میں کروڑوں روپے ٹیکس کے باوجود امن نہیں، پشتون رہنماء

پشتون رہنماؤں کی جانب سے جن خدشات کا اظہار کیا جارہا تھا وہ سچ ثابت ہوچکے، نصر اللہ زیرے، اصغر اچکزئی

ژوب (نامہ نگار) پشتون جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ چمن سے لے کر ژوب، ژوب سے شاہرگ، ہرنائی، پشین تک بدامنی، لاقانونیت، بھتہ خوری، اغوا، منشیات فروشی اور بے روزگاری سے تنگ آچکے۔ لوگ فاقہ کشی پر مجبور ہیں۔ ژوب میں شاہرگ والے حالات پیدا کیے جارہے ہیں۔ ٹیکس کے علاوہ بھتہ خوری کے باوجود لیز سے ٹرک اور لیبر تک محفوظ نہیں چمن میں گزشتہ ایک سال سے جاری پرلت کی وجہ سے وہاں لاکھوں لوگ نان شبینہ کا محتاج ہوکر رہ گئے۔ لیکن عوامی نمائندے ٹس سے مس نہیں ہورہے۔ جنت نظیر وطن کے مالک ہونے کے باوجود ان سے مستفید کوئی اور ہورہا ہے ضلع ژوب اور ضلع ہرنائی میں روزانہ کروڑوں روپیہ ٹیکس دیکر بھی یہاں کے عوام بنیادی انسانی حقوق سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشتون خوا وطن میں جاری دہشت گردی انتہاپسندی کے حوالے سے سیاسی جماعتوں کی جانب سے جن خدشات کا اظہار کیا جارہا تھا وہ سچ ثابت ہوچکے۔ پشتون خوا میں پولیس احتجاج کررہی ہے کہ فوج اضلاع سے نکل جائے ہم خود امن وامان کو درست کرلیں گے لکی مروت، بنوں، کرک، پشاور، سوات دیر سے لے کر باجوڑ تک پولیس احتجاج پر ہے۔ یہ ایک سوالیہ نشان ہے۔ ان خیالات کا اظہار پشتون خوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ زیرے عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی پشتون خوا نیپ کے رہنما پروفیسر اسد ترین اے این پی کے قائم مقام صوبائی جنرل سیکرٹری عبدالباری کاکڑ، پی ٹی ایم کور کمیٹی ممبر عمران خان، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی جنرل سیکرٹری ایمل خان ناصر، اے این پی کے ضلعی صدر عزت خان ناصر، پشتونخوا نیپ کے وزیر خان ناصر پی ٹی ایم کے سرور جان ناصر این ڈی ایم کے حیات خان حیات اے این پی کے محمد علی زرکون اور حافظ صابر خان نے خطاب کے دوران کیا۔ جلسے کی صدارت پشتون خوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ زیرے نے کی مقررین نے کہا کہ عوام کے تمام تر احساس محرومی اور احساس بیگانگی کی ذمہ دار اس ریاست کی اشرافیہ ہے۔ جو گزشتہ 77 سال سے اقوام کی پہچان، جغرافیہ، زبان، اقدار اور کلتور سے انکاری ہیں۔ پشتون بلوچ اقوام کے وسائل کو زیردست رکھ کر پنجاب کے بالادست طبقہ اژدھا کی صورت میں سب کچھ ہڑپ کررہا ہے۔ مقررین نے کہا کہ کفر میں جیا جاسکتا ہے لیکن ناانصافی میں نہیں اگر بالادست اشرافیہ نے اپنے تیور نہ بدلیں تو اس کے نتیجے میں جو بھی حالات پیدا ہوں گے اس کے ذمہ دار بھی وہی ہوں گے اس سے پہلے بدامنی بھتہ خوری دہشت گردی کے خلاف احتجاجی ریلی نکالی گئی جو ژوب بازار کے مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی باچا خان چوک ژوب میں ایک بڑے احتجاجی جلسے میں تبدیل ہوئی۔ ریلی کے شرکا امن کے حق میں اور دہشت گردی، قبضہ مافیا اور بھتہ خوری کے خلاف فلک شگاف نعرے لگاتے رہے۔ دریں اثناء پشتون ملت پال مترقی جمہوری جماعتوں کے رہنماء آج ژوب میں احتجاجی جلسے میں شرکت اور خطاب کریں گے۔

لیویز کو پولیس میں ضم کرنا امن کیلئے نیک شگون نہیں، نیشنل پارٹی

بلوچستان کو پولیس اسٹیٹ بنانے کی سازشیں ایک بار پھر سر اٹھا رہی ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کرکے بلوچستان کو پولیس اسٹیٹ بنانے کی سازشیں ایک بار پھر سر اٹھا رہی ہیں جو بلوچستان کے امن کے لیے نیک شگون نہیں کیونکہ اس وقت بلوچستان کا دس فیصد علاقہ پولیس اور 90 فیصد لیویز کے پاس ہے اور زیادہ جرائم دس فیصد حصے میں ہیں جو پولیس کے زیر انتظام ہے لیویز کو پولیس میں ضم کرنے کا فیصلہ عوام کیلئے قابل قبول نہیں کیونکہ اس سے قبل بھی جب لیویز کو پولیس میں ضم کیا گیا تو جرائم میں اضافہ ہوا جس کے نتیجے میں حکومت کو اپنا فیصلہ واپس لینا پڑا بیان میں کہا گیا کہ اب ایک بار پھر لیویز کو پولیس میں مرحلہ وار ضم کرنے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے پہلے مرحلے میں ضلع مستونگ کو ضم کرنے کا منصوبہ ہے جسے قبول نہیں کیا جائیگا قبل ازیں مستونگ کا معدنیاتی علاقہ ڑژنو، تاروا ز سعیدی اور بارڈر ایریا سرلٹھ اور دجپائی کو ضلع مستونگ سے کاٹ کر کوئٹہ میں شامل کیا گیا جو بہت بڑی ناانصافی تھی۔

پشتون وسائل پر قبضے کیلئے جعلی دہشت گردی مسلط کی گئی، پشتونخوا نیپ

لکی مروت پولیس کے جائز مطالبات تسلیم کیے جائیں انتقامی کارروائی قبول نہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی بیان میں لکی مروت پولیس فورس کے ملازمین کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سول فورسز کی طرف سے احتجاج اس بات کا ثبوت ہے کہ پشتونخوا وطن پر شعوری منصوبہ بندی کے تحت جعلی دہشتگردی مسلط کی گئی ہے اور اس کا مقصد پشتونخوا وطن پر استعماری قبضے کو مضبوط بنانے، معدنی وسائل لوٹنے اور سول اداروں کو ناکام ثابت کرکے استعماری ریاست کی جانب سے خودساختہ حکومتیں مسلط کرنے کی سازشیں ہے پشتون عوام اس شعوری منصوبہ بندی اور سازشوں کا ادراک کرچکے ہیں بیان میں لکی مروت کے عوام پر زور دیا گیا ہے کہ وہ پولیس ملازمین کے جائز مطالبات کی بھرپور حمایت کریں ان پولیس ملازمین کے خلاف حکومت اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کسی بھی قسم کی تادیبی کارروائی منظور نہیں اگر کارروائی کی گئی تو تمام پشتون اضلاع میں احتجاج ہوگا۔

سرکاری خرچ پر علاج، 5 کروڑ گرانٹ، ہاسٹل کیلئے اراضی، وکلا کا وزیراعلیٰ سے اظہار تشکر

وزیراعلیٰ کی ہدایات سے وکلاء کی مشکلات میں کمی ہوئی، صدر کوئٹہ بار ایسوسی ایشن قاری رحمت اللہ کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے صدر قاری رحمت اللہ ایڈووکیٹ نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے سرکاری خرچ پر وکلاء کا علاج کرانے، 5 کروڑ روپے کی اسپیشل گرانٹ اور وکلاء ہاسٹل کیلئے اراضی کے لئے ڈائریکٹیو جاری کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے وکلاء کی مشکلات میں کمی ہوگی۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر جنرل سیکرٹری بلاول کھوسہ، لائبریری سیکرٹری کامران احمد منگوئی، نائب صدر کچلاک سید نصیب اللہ آغا، جسٹس کاکڑ ایڈووکیٹ، فنانس سیکرٹری اصغر خان مندوخیل، دوست محمد کاکڑ، عبدالحفیظ بازئی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات میں انہیں کچہری کا دورہ کرنے کی دعوت دی ساتھ ہی مختلف مطالبات پیش کیے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے موقع پر ہدایات جاری کیے جن میں صوبے کے تمام ایسے وکلا کا جنہیں خدانخواستہ کینسر اور لیور ٹرانسپلانٹ جیسے امراض درپیش ہوں ان کا علاج صوبائی حکومت کرائے گی جس کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا جبکہ ایسے تمام وکلاء جو کوئٹہ میں پریکٹس کررہے ہیں ان کی انشورنس کے لئے 5 کروڑ روپے اسپیشل گرانٹ جاری کرنے کے لئے وزیراعلیٰ نے ڈائریکٹو جاری کردیئے اس سلسلے میں ایڈووکیٹ جنرل سے معاونت لی گئی ساتھ ہی کوئٹہ کے وکلاء کو کوئٹہ میں ہاسٹل کی تعمیر کیلئے زمین الاٹ کرنے کے سلسلے میں ایم بی آر کو ڈائریکٹو جاری کیے واضح رہے کہ آئی ٹی یونیورسٹی کے ساتھ دو ایکڑ زمین کوئٹہ بار کو الاٹ کی گئی ہے جس میں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کا بھی اہم کردار رہا ہے۔

کوئٹہ میں ڈرینج اور سیوریج کیلئے ماسٹر پلان بنانے کی ضرورت ہے، ارکان اسمبلی

کارپوریشن کی جانب سے کچرے کو ٹھکانے لگانے کا نظام موجود نہیں، ڈاکٹر نواز، ظفر آغا و دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ارکان صوبائی اسمبلی اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے کوئٹہ میں ڈرینج اور سیوریج کیلئے ماسٹر پلان بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے درمیان رابطے کے نظام کو موثر بناتے ہوئے سینی ٹیشن پالیسی مرتب کی جائے، یہ بات پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر ہادیہ نواز، اراکین صوبائی اسمبلی ڈاکٹر نواز خان، سید ظفر آغا، روی پہوجہ و دیگر مقررین نے ہوپ بلوچستان کے زیر اہتمام فانسانیٹ ورک کے تعاون سے مقامی ہوٹل میں آگاہی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر نواز نے کہا کہ تمام محکمے پالیسی کے ساتھ تشکیل دیئے گئے ہیں میٹروپولیٹن کارپوریشن میں جو ملازم بھرتی کئے گئے ان میں سے بیشتر ڈیوٹی پر حاضر نہیں، کارپوریشن کی جانب سے کچرے کو ٹھکانے لگانے کا نظام موجود نہیں کچرہ دان کوڑا سے بھر جاتے ہیں مگر کارپوریشن کا عملہ اس کو صاف کرنے کیلئے نہیں آتا، کارپوریشن کو ضرورت کے مطابق بجٹ فراہم اور ان کو بہتر طریقے سے استعمال کیا جائے تو مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ رکن صوبائی اسمبلی ظفر آغا نے کہا کہ شہر کی آبادی میں اضافے کے ساتھ ہم نے اصلاحات نہیں کیں، سیوریج کے ابتر صورتحال کی وجہ سے معمولی بارش کے بعد پورا شہر پانی میں ڈوب جاتا ہے، سیوریج کا نظام بہتر بنایا جائے تو معاملات ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ شرکاء کو بریفنگ دیتے ہوئے نیشنل پراجیکٹ کوارڈی نیٹر فانسا پاکستان گل خان نصیر نے بتایا کہ شہر کے عام حصوں اور پوش علاقوں میں سینی ٹیشن کے مختلف نظام ہیں یہ امر ضروری ہے کہ پورے شہر کیلئے یکساں سینی ٹیشن کا نظام رائج کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 2010 میں واش کے شعبے کو انسانی حقوق کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں ہر پانچ میں سے ایک شخص کے پاس مناسب واش روم نہیں جبکہ نو میں سے ایک آدمی کو صاف پانی تک رسائی نہیں، بلوچستان میں واش کے حوالے سے اب تک کوئی قانون موجود نہیں، پالیسی بنانا اراکین پارلیمنٹ کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروجیکٹ کے تحت کوئٹہ شہر کے علاقے چلہ اور قمبرانی روڈ پر کمیونٹی کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں جس سے صورتحال میں بہتری آئی ہے۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے عبدالحق نے بتایا کہ 14 اگست 2024 کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت کوئٹہ شہر کی صفائی کا ٹھیکہ نجی کمپنی کو ٹھیکہ دیا گیا جو چھ ماہ میں شہر سے کچرہ صاف کرنے کی پابند ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں روزانہ 1600 ٹن کچرہ جمع ہوتا ہے جبکہ کارپوریشن کا عملہ صرف 600 ٹن اٹھاتا ہے، ہمیں 5 ہزار صفائی کے عملے کی ضرورت ہے جبکہ ہمارے پاس صرف 1319 کا عملہ موجود ہے۔

پولیس نے عوام کو جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا، جمعیت

ڈی آئی جی کوئٹہ شہریوں کے تحفظ اور قیام امن کیلئے اقدامات اٹھائیں، مولانا عبدالرحمن

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ حافظ مسعود احمد مولانا محمد ایوب سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد سیکرٹری مالیات میر سرفراز شاہوانی ایڈووکیٹ سالار حافظ سید سعد اللہ آغا معاون سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد میر فاروق لانگو مولانا جمال الدین حقانی اور دیگر نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کے گنجان قدیم علاقے شیخ ماندہ ایئرپورٹ روڈ، کلی عمر طور خان، کلی خیزئی، پشتون باغ مغربی بائی پاس اور ملحقہ علاقوں میں جرائم پیشہ عناصر ٹولیوں کی شکل میں لوٹ مار کر رہے ہیں لیکن پولیس اس جانب کوئی توجہ نہیں دے رہی جس سے لوگ عدم تحفظ کا شکار ہیں ڈاکو منظم انداز میں گھروں میں گھس کر چادر و چاردیواری کے تقدس کو پامال کر کے آرام سے شہریوں کو لوٹ رہے ہیں عوامی شکایات کے باوجود پولیس کی جانب سے کوئی شنوائی نہیں ہو رہی رہنماؤں نے کہا کہ پولیس نے شہریوں کو حالات اور جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے بیان میں ڈی آئی جی کوئٹہ اعتزاز احمد گورایہ سے اپیل کی گئی کہ شہر میں چوری اور ڈکیتی کے بڑھتے ہوئے واقعات کا نوٹس لیتے ہوئے عوام کو تحفظ اور جرائم پیشہ عناصر کی بیخ کنی کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔

ملک کا مستقبل مصنوعی نمائندوں کے حوالے کر دیا گیا، مولانا عبدالواسع

جمعیت کی پوزیشن واضح ہے جعلی نمائندوں کو صرف اپنی پوزیشن کی فکر ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ ملک کا مستقبل بلوچستان سے وابستہ ہے بدقسمتی سے صوبے کو مصنوعی نمائندوں کے حوالے کر دیا گیا ہے جعلی نمائندوں کو اپنی پوزیشن کی فکر ہے جمعیت کی پوزیشن بالکل واضح ہے کسی صورت اپنے اصولی موقف سے دستبردار نہیں ہوں گے انہوں نے وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم عوامی مینڈیٹ کی جنگ لڑ رہے ہیں کوئی ساتھ دے یا نہ دے ہماری جدوجہد جاری رہے گی عوام قائد جمعیت مولانا فضل الرحمن کے ساتھ کھڑے ہیں عوامی قوت کا مظاہرہ عوامی اسمبلی میں دیکھ رہے ہیں ذاتی اور سیاسی نقصانات کی پرواہ کیے بغیر ہم نے ہر دور میں ملک کی وقار اور مفادات کو مقدم رکھا ہے اور آئندہ بھی رکھیں گے۔

کوئٹہ میں سوئی گیس کی عدم فراہمی احتجاج پر مجبور کر رہی ہے، جمعیت ن

مہنگا متبادل عام آدمی کے بس کی بات نہیں، لوگ پہلے ہی نان شبینہ کو محتاج ہیں، قاری مہر اللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی سینئر نائب امیر مولانا نیاز محمد مولانا نعمت اللہ نذر مولانا حافظ عبید اللہ رحمت اللہ حقانی حاجی نادر خان اچکزئی اور مولانا صالح محمد نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں سوئی گیس پریشر کا مسئلہ موسم گرما میں بھی حل نہ ہو سکا اب پریشر میں کمی اور لوڈ شیڈنگ سے صورتحال سنگین ہوتی جا رہی ہے جس سے صارفین احتجاج پر مجبور ہو رہے ہیں، رہنماؤں نے کہا کہ سوئی گیس کمپنی حکام کی من مانیاں عوام کیلئے وبال بن چکی ہیں وسائل کے مالک لوگ کوئلے، لکڑی اور دیگر متبادل ذرائع استعمال کرنے پر مجبور ہیں جس کا عام آدمی متحمل نہیں ہو سکتا مہنگائی کے باعث پہلے لوگ نان شبینہ کو محتاج ہیں۔

حکومتی رویہ نہ بدلا تو سینیٹ سے استعفوں پر غور کریں گے، بی این پی

پارٹی سینیٹرز کے گھروں اور فارم ہاؤسز پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، ساجد ترین کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے قائم مقام صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ آئینی پیکج کی منظوری کے لئے حکومت کی جانب سے دباؤ ڈالنے کے لئے پارٹی کے سینیٹروں کے گھروں اور فارم ہاؤسز پر چھاپے مارے جا رہے ہیں، حکومت نے رویہ تبدیل نہ کیا تو سینٹرل کمیٹی کے اجلاس میں پارٹی سینیٹرز کے استعفیٰ پر بھی غور کریں گے، سردار اختر مینگل نے عوامی مسائل کے حل نہ ہونے پر استعفیٰ دیا ہے، فورتھ شیڈول میں پارٹی عہدیداروں، طالب علموں اور خواتین کے نام شامل کرنا تشویشناک عمل ہے، آج پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے اجلاس میں اہم فیصلے کئے جائیں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر پارٹی رہنما موسیٰ بلوچ، شکیلہ نوید دہوار، میر غلام نبی مری، جمیلہ بلوچ، میر خورشید جمالدینی، شمائلہ اسماعیل و دیگر بھی موجود تھے۔ ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی نے روز اول سے سیاسی اور جمہوری جدوجہد کو پروان چڑھایا اور ہمیشہ جمہوری راستہ اپنایا، ہمارے اکابرین نے اسی راستے پر چلتے ہوئے بلوچستان میں پرامن سیاست کا راستہ دکھایا لیکن مقتدر قوتوں کی جانب سے پارٹی کو جمہوری اور سیاسی راستے پر چلنے سے روکا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے آئینی پیکج لایا جا رہا ہے جس کے لئے سینیٹرز اور ارکان قومی اسمبلی کی خرید و فروخت، دباؤ میں لانے کا سلسلہ جاری ہے آئینی ترمیم سے تین ماہ قبل ترمیم کے حوالے سے آگاہ کیا جاتا ہے تاکہ اس پر بات چیت ہو مگر حکومت نے اب تک آئینی ترمیم کو خفیہ رکھا ہے جس سے شکوک و شبہات جنم لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے جو آئینی پیکج لایا جا رہا ہے اس کا مقصد تمام قوانین اور ایسی چیزوں کی منظوری کو یقینی بنانا ہے جس سے منظور نظر اور من پسند لوگوں کو ایوان میں لانے کے لئے عوام کی حقیقی سیاسی اور جمہوری نمائندگی کا راستہ روکا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ آئینی پیکج کی منظوری کے لئے حکومت کے پاس نمبرز پورے نہیں پارٹی کے سینیٹرز نسیمہ احسان شاہ اور قاسم رونجھو کے گھروں و فارم ہاؤسز پر چھاپے مارنے کے علاوہ ان کی زمینوں پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے جس کی مذمت کرتے ہیں ہم جمہوری راستے پر چلنے کے خواہاں ہیں لیکن ہمارا راستہ روکا جا رہا ہے جس کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کا اجلاس ہو رہا ہے جس میں پارٹی سربراہ کی جانب سے پارلیمنٹ سے استعفے، جماعت سمیت عام لوگوں کے خلاف اٹھائے جانے والے اقدامات اور دیگر ایشوز پر بحث لائے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 6 Dated: 13 SEP 2024 Page No. 22

توہین رسالت کے ملزم کو حوالات میں گولی ماردی گئی

فرائض میں غفلت برتنے پر ایس ایچ او اور ہیڈ محرر معطل

پولیس اہلکار تھانے پہنچا اور ملزم کو موت کے گھاٹ اتار دیا، تھانے ہی میں پوسٹ مارٹم، سات گولیاں ماری گئیں

خروٹ آباد تھانے پر مشتعل ہجوم کے اکٹھا ہونے پر ملزم کو سیکورٹی کے پیش نظر کینٹ پولیس اسٹیشن منتقل کیا گیا تھا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) توہین رسالت کے مرتکب ملزم کو پولیس اہلکار نے فائرنگ کر کے حوالات میں ہی موت کے گھاٹ اتار دیا، اہلکار کو گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا۔ فرائض میں غفلت برتنے پر ایس ایچ او کینٹ اور ہیڈ محرر کو معطل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق پولیس اہلکار تھانے پہنچا اور ملزم کو موت کے گھاٹ اتار دیا خروٹ آباد کے رہائشی عبدالعلی عرف ٹی لالہ کو پولیس نے توہین آمیز کلمات پر مبنی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد شدید عوامی احتجاج کے باعث حراست میں لیا گیا بعد ازاں سیکیورٹی کے پیش نظر ملزم کو کینٹ پولیس اسٹیشن منتقل کیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مددگار سنٹر میں تعینات پولیس ڈرائیور سعید خان سرحدی بروری روڈ پر رات ڈیوٹی ختم کرنے کے بعد گھر سے جمعرات کی صبح کینٹ پولیس اسٹیشن پہنچا اور حوالات میں بند ملزم فائرنگ کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا موقع پر موجود پولیس اہلکاروں نے پولیس ڈرائیور کو گرفتار کر لیا پستول قبضے میں لے لی پولیس ذرائع نے بتایا کہ ملزم کی لاش کو کینٹ تھانے میں ہی رکھا گیا جبکہ پولیس سرجن اور ہسپتال عملے کو کینٹ پولیس اسٹیشن طلب کر کے وہیں پوسٹ مارٹم کروایا گیا رپورٹ کے مطابق ملزم کو سات گولیاں ماری گئیں جن میں ایک سر اور چھ گولیاں سینے اور پیٹ میں لگیں پوسٹ مارٹم کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی گئی۔ جبکہ ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ محمد بلوچ نے ایس ایچ او کینٹ اور ہیڈ محرر کو معطل کر کے انکوائری کا حکم دیا ہے۔

جھل مگسی: غیرت کے نام پر باپ کے ہاتھوں بیٹی سمیت دو افراد ہلاک

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی کے علاقے لیویز تھانہ بارایجہ کی حدود سوتھرو موضع ڈرگو میں علی شیر نامی شخص نے سیاہ کاری کے الزام میں فائرنگ کر کے اپنی بیٹی فرزانہ اور امین حسین ولد گل حسن نامی شخص کو ہلاک کر دیا اور موقع سے فرار ہو گیا لیویز نے لاشیں ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیں۔

ڈیرہ مراد جمالی، فائرنگ سے دو افراد ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں مسلح افراد کی فائرنگ دو افراد ہلاک جبکہ عورت سمیت تین افراد شدید زخمی ہو گئے زخمیوں میں ایک کی حالت نازک بتائی جاتی پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں پرانی دشمنی کی بنا پر مسلح افراد نے فائرنگ کر کے دو افراد کو قتل کر دیا جبکہ فائرنگ سے ایک راہگیر اور عورت سمیت تین افراد شدید زخمی ہو گئے فائرنگ سے شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا زخمیوں میں ایک کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، اے این ایف کی کارروائی طلباء کو منشیات فراہم کرنے والا ملزم گرفتار

تعلیمی ادارے میں منشیات فراہم کرنے جا رہا تھا ملزم کے قبضے سے 20 کلو چرس برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) اینٹی نارکوٹکس فورس کے عملے نے کوئٹہ میں کارروائی کرتے ہوئے طلباء کو منشیات فراہم کرنے والے ملزم کو گرفتار کر کے 20 کلو چرس برآمد کر لی........ بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز اے این ایف کے عملے نے خفیہ اطلاع ملنے پر کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم کے قبضے سے 20 کلو چرس برآمد کر کے قبضے میں لے لی ایک بڑے تعلیمی ادارے میں منشیات فراہم کرنے جا رہا تھا

بارکھان نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ موبائل نیٹ ورک کے ٹاور نذر آتش

بیشتر علاقوں میں چار دنوں سے موبائل نیٹ ورک معطل نوٹس لیا جائے' عوامی حلقے

بارکھان (یو این اے) بارکھان کے علاقہ بغاؤ میں مسلح افراد نے مختلف موبائل نیٹ ورک کے ٹاور کو نشانہ بنایا مختلف موبائل ٹاورز کو فائرنگ کر کے نذر آتش بھی کیا گیا جس کے بعد بغاؤ اور اس کے بیشتر علاقوں میں گزشتہ چار دنوں سے موبائل نیٹ ورک معطل ہے . مقامی آبادی دنیاوی رابطے سے منقطع ہو چکی ہے لوگوں کے کاروبار بھی متاثر ہیں . علاقے سے باہر مقامی مقیم اپنے علاقے سے رابطے میں نہیں ہیں جن کو شدید مشکلات کا سامنا ہے مقامی .... بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

آبادی نے حکومت وقت سے تمام موبائل ٹاورز کو جلد سے جلد بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ ضلع بھر کی طرح بغاؤ میں نیٹ ورکنگ کی بحالی کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 5

Dated: 13 SEP 2024

Page No. 23

دالبندین: بجلی کا بحران شدید، سخت گرمی میں صارفین بے حال

مہینے میں تین سے چار مرتبہ شیڈول میں تبدیلی، کاروباری طبقے پریشان، سابقہ شیڈول بحال کیا جائے، عوامی حلقے

دالبندین (نامہ نگار) بجلی کی بدترین لوڈ شیڈنگ، کاروبار اور معمولات زندگی بری طرح متاثر، صارفین رل گئے عوامی حلقوں کا کہنا ہے دالبندین میں بجلی کا نیا شیڈول لوگوں کیلئے باعث پریشانی ہے گزشتہ ایک دو ماہ سے بجلی کے اوقات کار سے صارفین کا جینا محال ہو گیا ہے دالبندین اور نوکنڈی میں شدید گرمی ہے درجہ حرارت 38 سینٹی گریڈ تک ہے لیکن شدید گرمی میں دوپہر دو بجے بجلی چلی جاتی ہے شام سات بجے آتی ہے جبکہ رات بھر بجلی نہیں جاتی دن بھر بجلی غائب رہنے کی وجہ سے کاروبار تباہ ہو گیا ہے دوسری جانب معصوم بچے شدید گرمی میں بے حال رہتے ہیں گزشتہ ایک مہینے میں تین سے چار مرتبہ بجلی کا شیڈول تبدیل کیا جاتا ہے اس حوالے سے کیسکو حکام سے موقف جاننے کی کوشش کی گئی انہوں نے بے بسی کا اظہار کیا عوامی حلقوں نے چیف کیسکو، کور کمانڈر، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور منتخب نمائندوں سے مطالبہ کیا کہ دالبندین چاغی و دیگر علاقوں میں بجلی کا سابقہ شیڈول بحال کیا جائے بصورت دیگر عوام مجبوراً سڑکوں پر نکل آئیں گے۔

کوئٹہ: نواں کلی بائی پاس کا سیلاب سے متاثرہ حصہ تعمیر نہ ہو سکا

حادثات میں اضافہ، لوگوں کو آمد و رفت میں مشکلات، وزیر اعلیٰ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نواں کلی بائی پاس کا دو سال قبل سیلاب سے متاثرہ حصہ تعمیر نہیں ہو سکا جس کے باعث حادثات میں اضافہ ہو گیا اہل علاقہ میاں زاہد ایڈووکیٹ ساجد علی جدون اور دیگر نے بتایا کہ اگست 2022 میں سیلاب کے باعث بائی پاس کے ایک کلومیٹر سے زائد نصف حصہ پانی میں بہہ گیا تھا جو طویل عرصہ گزرنے کے باوجود مرمت نہیں ہو سکا جس کے باعث لوگوں کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا ہے جبکہ متعدد حادثات بھی رونما ہو چکے ہیں انہوں نے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے اپیل کی کہ بائی پاس کی جلد تعمیر کے اقدامات جاری کئے جائیں تاکہ عوام کو درپیش پریشانی و مشکلات کا خاتمہ ہو سکے۔

INTEKHAB QUETTA

حب سے ساکران تک راستے بند، کراچی سے زمینی رابطہ جزوی منقطع

زیر تعمیر پل کا زیر آب آنے والا متبادل راستہ بحال نہ ہو سکا، ساکران بند مراد پل میں شگاف پڑ گیا، مغربی بائی پاس پر ٹریفک کا شدید دباؤ

لوگوں کو سفر کرنے میں شدید دشواریوں کا سامنا، انتظامیہ کی سوشل میڈیا پر راستوں کی بحالی کی خبریں پھیلا کر عوام کو مطمئن کرنے کی ناکام کوششیں

حب (نمائندہ انتخاب) حب زیر تعمیر پل کا زیر آب آنے والا متبادل راستہ بحال نہ ہو سکا جبکہ ساکران بند مراد پل میں شگاف پڑ گیا حب مغربی بائی پاس پر ٹریفک کے شدید دباؤ کے سبب ٹریفک جام حب کا کراچی سے جزوی طور پر زمینی رابطہ منقطع ہو گیا سفر کرنے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا ساکران بند مراد پل دو سال قبل سابق ایم این اے اسلم بھوتانی کی تجویز پر وفاقی فنڈز سے محکمہ تعمیرات و مواصلات بلوچستان نے تعمیر کیا تھا حب انتظامیہ کے اقدامات صرف فوٹو سیشن تک محدود افسران دفتروں تک محدود سوشل میڈیا آپریٹرز کے رحم و کرم پر معاملات کو چھوڑ دیا گیا اس سلسلے میں

بقیہ نمبر 22 صفحہ 5

بتایا جاتا ہے کہ حب کے راستے سے پورے بلوچستان بالخصوص مکران ڈویژن کی ٹریفک کا کراچی سے زمینی رابطہ جزوی طور پر گزشتہ ایک ہفتے سے معطل ہے [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No 6 Dated: 13 SEP 2024 Page No. 24

ڈسٹرکٹ و ڈویژنل ہسپتالوں کی فعالیت: شکریہ وزیر اعلیٰ بلوچستان!!

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں ہر چند کہ ہر ضلع اور تحصیل حتیٰ کہ یونین کونسل کی سطح پر بھی بنیادی مراکز صحت، دیہی مراکز صحت، بڑے ہسپتال اور جدید سہولیات سے لیس طبی ادارے قائم ہیں اور ہر سال ہم ترقیاتی اور غیر ترقیاتی مد میں ایک خطیر رقم طبی شعبے کے لئے خرچ کرتے ہیں مگر اس کے باوجود صورت احوال جس قدر بہتر اور مثالی ہونی چاہیے تھی وہ نہیں ہے وجہ یہ ہے کہ ہم نے صحت ہو یا پھر تعلیم و دیگر سماجی شعبے ان پر ماضی میں وہ توجہ نہیں دی جو دینی چاہیے تھی نتیجہ یہ نکلا کہ ہر سال اربوں روپے خرچ ہونے کے باوجود صوبے میں نہ مثالی طبی ادارے ہیں نہ ہی اچھے اور معیاری تعلیمی ادارے۔ ہسپتال تو بنا لئے گئے ہسپتالوں میں عملہ بھی تعینات ہے، ادویات بھی ملتی ہیں، جدید آلات بھی نصب ہیں مگر سروسز انتہائی بری اور عوام علاج معالجے کے لئے یا تو حسب استطاعت پرائیویٹ ہسپتالوں سے رجوع کرنے پر مجبور ہیں یا پھر سندھ اور پنجاب کے ہسپتالوں کا رخ کرتے ہیں ایسے میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو اس بات کا کریڈٹ جاتا ہے کہ انہوں نے آتے ساتھ ہی نہ صرف صحت اور تعلیم کے شعبوں میں خصوصی اصلاحات و اقدامات کا اعلان کیا بلکہ عملی طور پر بھی رواں سال کا بجٹ اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ حکومت نے اس حوالے سے عوام سے جو وہ زبانی کلامی دعوے اور وعدے نہیں تھے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز نے اعلان کیا تھا کہ بلوچستان میں سندھ کے طرز پر امراض قلب کا ہسپتال قائم کیا جائے گا اس ضمن میں حکومت نے وقت ضائع کئے بغیر عملی پیشرفت اور اقدامات شروع کر دیئے ہیں مزید یہ کہ گزشتہ روز وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے یہ حکم دیا ہے کہ صوبے کے تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز اسپتالوں کو مالی و انتظامی امور میں خود مختار بنانے اور درکار فنڈز کا اجراء جلد سے جلد یقینی بنایا جائے انہوں نے کوئٹہ کی ٹرشری کیئر ہسپتالوں سمیت صوبے کے تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز اسپتالوں کو مالی و انتظامی امور میں خود مختیار بنانے کے ساتھ اسپتالوں میں ادویات، طبی آلات کی فراہمی ڈاکٹرز، نرسز کی تعیناتی اور اسٹاف کو رہائشی سہولیات کی فراہمی کی ہدایت دیتے ہوئے مقررہ ٹائم فریم میں اقدامات پر عمل درآمد کے لئے محکمہ خزانہ کو درکار فنڈز کے اجرا کا حکم دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت محکمہ صحت کی کارکردگی سے متعلق گزشتہ روز جو جائزہ اجلاس منعقد ہوا ہے (جس میں وزیر صحت، چیف سیکرٹری سمیت دیگر اعلیٰ حکام موجود تھے) سے خطاب کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ روز اول سے بلوچستان حکومت صوبے میں صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے اقدامات پر عمل درآمد کے لئے سنجیدہ صحت اور انرجی کے شعبے فوقیت کے حامل ہیں جن کی رہنمائی میں ہم نے سندھ میں قائم این آئی سی وی ڈی کی طرز پر بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی قائم کرنے کا فیصلہ کیا، ایک سو بیس بیڈز پر مشتمل امراض قلب کے اس اسپتال میں جدید طبی سہولیات ہر غریب و امیر کے لئے مفت میسر ہوں گی، منصوبے پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے درکار فنڈز کے فوری اجراء کی منظوری بھی دے دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ صحت کو ہدایت کی کہ پندرہ جنوری تک بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا افتتاح ہر صورت ہونا چاہیے انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ رواں سال پندرہ دسمبر تک نئے ٹراما سینٹر کے افتتاح کے لئے اقدامات کو حتمی شکل دی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے پیپرا قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے پروکیورمنٹ کے لئے محکمہ صحت کی تجویز پر کنسلٹنٹ کی خدمات حاصل کرنے کی بھی منظوری دی، انہوں نے کہا کہ صحت عامہ کی سہولیات کے منصوبوں میں تاخیر میں کوئی حیلے بہانے قابل قبول نہیں ہوں گے وزیر اعلیٰ نے صوبے کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں کی زبوں حالی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایکسیڈنٹ کا ہر سیریس مریض کوئٹہ لایا جاتا ہے اگر ڈویژن سطح پر اسپتال اور ٹراما سینٹر فعال ہوں تو قیمتی انسانی جانیں بچائی جا سکتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز اسپتالوں کو فعال کر کے طبی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے جبکہ ایکسیڈنٹ اینڈ ایمرجنسی سروسز کی مالی و انتظامی خود مختاری کی مجوزہ حکمت عملی پر رواں سال دسمبر تک عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر صحت کی معیاری سہولیات فراہم ہونے سے صوبائی دارالحکومت کے ہسپتالوں اور واحد ٹراما سینٹر پر مریضوں کا بوجھ کم ہوگا اور طبی سہولیات میں بہتری آئے گی دیکھا جائے تو میر سرفراز بگٹی نے عوام دوست وزیر اعلیٰ ہونے کا عملی ثبوت دیا ہے عام تاثر بھی یہی ہے اور عین حقیقت بھی یہی ہے کہ اگر اندرون صوبہ ضلعی اور ڈویژنل سطح پر ہسپتال فعال و متحرک اور تمام سہولیات و عملے سے لیس ہوں تو دور دراز اضلاع سے کوئٹہ کے ہسپتالوں کا رخ کرنے والوں کی تعداد میں نمایاں کمی ہوگی گھر کی دہلیز پر سہولیات میسر ہوں تو کون طویل سفر کر کے کوئٹہ آئے گا اس طرح کوئٹہ کے ہسپتالوں پر رش کم ہوگا سندھ کے طرز پر بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا قیام موجودہ حکومت کا ایک ایسا مستحسن قابل ستائش اور عوام دوست منصوبہ ہوگا جس پر صوبے کے عوام تا قیامت وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور ان کی ٹیم کے لئے دعا گو رہیں گے پس ضرورت اس امر کی ہے کہ اس حوالے سے وزیر اعلیٰ کے احکامات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے زیر تکمیل منصوبوں کی جلد سے جلد تکمیل یقینی بنائی جائے اور اس حوالے سے مزید کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 SEP 2024 Page No. 25

کم عمری میں شادیوں کا رجحان، اصل مسئلہ کیا ہے؟

بلوچستان کمیشن آن دی اسٹیٹس آف ویمن کے مطابق بلوچستان میں کم عمری کی شادیوں کا رجحان پایا جاتا ہے، جس سے زچگی میں اضافے کے ساتھ بچوں کی اموات کی شرح میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ لڑکوں کی نسبت لڑکیوں کی کم عمری میں شادی کا رجحان زیادہ ہے۔ اس رجحان کا بڑھنا کم اقتصادی شراکت داری اور تعلیمی مواقع سے محرومی کو جنم دیتا ہے۔ یہ تصورات بنیادی طور پر یورپی، امریکی اور دیگر ممالک کے ہیں۔ دراصل کم عمری میں شادی کو سمجھنا ہوگا، کم عمری سے مراد اگر بچی کے بالغ ہونے سے قبل شادی کرنا ہے تو پھر یہ عمل واقع قابل مذمت ہے لیکن اگر کوئی لڑکی بالغ ہے تو اس کی شادی کی جا سکتی ہے۔ آج کل کے دور میں عمومی طور پر لڑکیاں 14 سے 15 سال کی عمر میں بلوغت کو پہنچ جاتی ہیں، تاہم 16 سے 18 سال کی عمر تک تو لازمی بالغ ہو چکی ہوتی ہیں۔ اس طرح اگر 16، 17 سال کی عمر میں بچیاں میٹرک کی تعلیم مکمل کر لیتی ہیں۔ اس کے بعد ان کی شادی ہو سکتی ہے۔ تاہم 18 سال کی عمر تک شادی ہونا اچھی بات ہے اس سے معاشرے میں پھیلنے والی بہت سی برائیوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ رہا معاملہ زچگی میں بچوں کی اموات کا، تو اس کا تعلق خوراک سے ہے، عمومی طور پر لڑکوں کی نسبت لڑکیاں کھانا کم کھاتی ہیں، اسی طرح پھل اور دیگر معدنیات سے بھرپور اشیا کھانے کا رجحان گھروں میں کم ہونے کے باعث بچیاں کمزور ہوتی ہیں اور اسی کمزوری کی وجہ سے زچگی میں بچوں کی اموات ہوتی ہے۔

تعلیم اور اقتصادی مواقع کی کمی کا جہاں تک تعلق ہے تو وہ ملک اور صوبے کے اقتصادی اور تعلیمی ماحول پر منحصر ہے، اگر ہر گھر میں تعلیم کا رجحان ہو تو بچیوں کی تعلیم شادی کے بعد بھی جاری رہ سکتی ہے، جو بچی اپنے ماں باپ کے گھر میں پڑھ سکتی ہے وہ سسرال میں بھی تعلیم حاصل کر سکتی ہے۔ یہاں تعلیم کو ایک ہوا بنا رکھا ہے، تعلیم حاصل کرنے کے لیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت نہیں ہوتی، بچوں میں تھوڑی سی توجہ، پڑھنے لکھنے کا شوق اور غور و فکر کی عادت ڈالی جائے تو وہ ساری زندگی کام آ سکتی ہے کیونکہ تعلیم کا ہرگز مطلب ڈگری حاصل کرنا نہیں ہوتا، تعلیم کا اصل اور بنیادی مقصد شعور حاصل کرنا ہے۔ سب سے پہلے تو میٹرک تک بچے اور بچیوں خاص طور پر لڑکیوں کو مذہبی تعلیم لازمی دی جائے۔ مسلمان بچیوں کو پورا قرآن بمع ترجمہ پڑھایا جائے اور دیگر مذاہب کی بچیوں کو ان کے عقیدے کے مطابق مذہبی تعلیم دی جائے تاکہ انہیں معلوم ہو کہ ان کی ذمے داریاں اور حقوق کیا ہیں، اسی طرح انہیں گھریلوں مسائل، ساس، نندوں، سسر، دیور اور جیٹھ کے مزاج اور دیگر معاملات کے حوالے سے بھی تربیت دی جائے۔ ساتھ ہی کوئی ایسا ہنر بھی سکھایا جائے جو بوقت ضرورت معاشی طور پر کام آ سکے۔ ان تمام عوامل کے لیے کم عمر کی شادی مسئلہ نہیں ہے، اصل مسئلہ معاشرے میں پائے جانے والے رجحانات ہیں۔ پاکستان میں تعلیم پر ویسے بھی توجہ بہت کم ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ معاشرہ دن بدن زوال کا شکار ہے۔

معاشرے کی بہتری کے لیے ہر سطح پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

گھروں میں موجود والدین کو اپنے بچوں اور دیگر بچے بچیوں کی تعلیم و تربیت کا بندوبست کرنا چاہیے، اس کے ساتھ ہی معاشرے کے ہر فرد کو اپنی اصلاح اور بہتری کے لیے بھی کام کرنا ہوگا۔ گھر سے لے کر حکومتی سطح تک اس حوالے سے کام کی ضرورت ہے لیکن اگر عوام حکومت یا کسی دوسرے کے آسرے میں رہنے کے بجائے خود کو بہتر بنانے کے لیے کام کریں جو زیادہ آسان ہے تو اس میں بہت جلد بہتری آ سکتی ہے، جس سے ایک ایسا معاشرہ تشکیل پائے گا کہ سب اپنی اصلاح کے ساتھ ساتھ دوسروں کی مدد کے لیے بھی ہمہ وقت تیار ہوں گے۔ معاشرے میں ہر عمر و ہر طبقے اور ہر شعبے میں بہتری پیدا ہو سکتی ہے لیکن اس کی ابتدا فرد سے ہی ہوگی۔ اب حکومت اس حوالے سے کام کرے یا عوام خود اس کا آغاز کر دیں دونوں صورتوں میں فرد کی بہتری کے لیے کام کرنا ناگزیر ہے۔

P 1

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 13 SEP 2024 Page No. 27

Troubling Trend

News indicating the closure of 542 schools during the current government's tenure raise alarm bells that cannot be ignored. This disconcerting trend reflects systemic failures and highlights the urgent need for comprehensive reforms to protect the educational prospects of the province's youth. The reasons behind these school closures are complex and multifaceted. However, the consequences remain painfully clear. An entire generation of children is being deprived of the foundational skills necessary for progress. The continuous decline in functional schools not only stifles individual development but also jeopardizes the province's overall advancement. In an educational system that is already fragile, the absence of concerned Members of the Provincial Assembly during critical question sessions on education only adds to the sense of neglect and urgency surrounding this issue. The impact of these closures is particularly stark in districts like Pishin, Khuzdar, and Quetta, where educational institutions are disappearing at an alarming rate. Even the Chief Minister's own district of Dera Bugti has not been spared from this alarming trend. The closures hurt every corner of the province, hitting vulnerable communities the hardest. For children in rural areas, school may be the only opportunity to gain access to education, skills, and a chance to break the cycle of poverty. Without schools, these children are left with limited prospects and a bleak future.

A significant contributing factor to these closures is the severe shortage of teachers in Balochistan. Despite ongoing efforts to recruit educators, a staggering deficit of approximately 16,000 teachers persists. This acute lack of qualified educators severely limits the availability of quality teaching. Moreover, it creates an environment where even the existing schools struggle to provide adequate education, draining the morale of

P-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 SEP 2024 Page No. 28

both students and remaining faculty members. A lack of trained professionals doesn't just compromise education; it compromises the very ideals of development and growth that the province desperately needs. The implications of school closures extend beyond mere numbers. Education is a fundamental right, a cornerstone of social and economic advancement. When children are denied the opportunity to attend school, the repercussions reach into every aspect of society. Increased poverty levels rise as individuals remain uneducated or ill-prepared for the workforce. Additionally, the lack of educational opportunities can spur social unrest, posing a significant threat to stability within the province. The young minds of today are the leaders of tomorrow; thus, neglecting their educational needs compromises future progress on all fronts. Immediate action from the government is crucial to reversing this dangerous trend.

Prioritizing and increasing investment in Balochistan's educational infrastructure is vital. Allocating sufficient funds to improve school facilities, enhance resources, and raise teacher salaries will attract and retain quality educators, directly benefitting the province's children. The alarming reports of school closures in Balochistan paint a bleak picture of the province's educational landscape. While the exact reasons behind these closures may be complex and multifaceted, the consequences for the region's youth and overall development are undoubtedly severe. The closure of schools in Balochistan is a crisis that cannot be ignored. By taking bold and comprehensive action, the government can ensure that every child in the province has access to quality education and a brighter future.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 SEP. 2024

Page No. 29

بلوچستان سے اٹھتی کالی گھٹائیں

قومی معیشت میں بہتری آ رہی ہے، ملکی معیشت کے اشاریے مثبت ہوتے چلے جا رہے ہیں توازن تجارت ہو یا ادائیگیوں کا توازن، بہتری کی طرف گامزن ہے، زرمبادلہ کے ذخائر بھی مناسب حد تک بھرے ہوئے ہیں، ٹیکسوں کی وصولیاں بھی جاری ہیں، وصولیوں کے ماہانہ اہداف بھی تسلی بخش انداز میں حاصل کئے جا رہے ہیں، وزیراعظم

مصطفیٰ کمال پاشا

شہباز شریف ایف بی آر کے اعصاب پر سوار ہیں، وصولیوں میں رتی برابر بھی کمی یا کمزوری قابل سرزنش ہو چکی ہے، معاشی حالات صرف بہتر ہو ہی نہیں رہے، بلکہ بہتر ہوتے نظر بھی آ رہے ہیں، مہنگائی کا سونامی تباہی و بربادی کے بعد کہیں گم ہو چکا ہے، مہنگائی کم ہو رہی ہے، لیکن وہ کم ہوتی نظر نہیں آ رہی، کیونکہ بجلی و گیس کی قیمتوں نے عوام کے احوال ابتر کر رکھے ہیں ایسی ابتری نظر بھی آ رہی ہے، عوام بلوں کے ہاتھوں پریشان ہیں، تھوڑے، بہت نہیں بلکہ ٹھیک ٹھاک پریشان ہیں، بجلی و گیس کی بلند قیمتوں نے شہریوں اور عام صارفین کو ہی نہیں، بلکہ کمرشل اور انڈسٹریل صارفین کو بھی پریشان، بلکہ نڈھال کر دیا ہے۔ گھریلو بجٹ شدید عدم توازن کا شکار ہو چکے ہیں، قدر زر میں شدید گراوٹ کے بعد گو قدر زر کسی حد تک مستحکم ہو چکی ہے لیکن قوت خرید گر چکی ہے۔ ذرائع آمدنی گھٹتے چلے جا رہے ہیں، بیروزگاری بڑھتی چلی جا رہی ہے، غربت اور بدحالی روز افزوں ہے، شہریوں کی اکثریت اپنے حال سے پریشان اور دکھی ہے اور اپنے مستقبل سے مکمل طور پر مایوس اور ناامید ہو چکی ہے۔ حکمران، اشرافیہ اور پالیسی ساز اگرچہ صرف عوامی مسائل سے نمٹنے اور بہتری لانے میں بہت زیادہ سنجیدہ نظر آتے ہیں، لیکن صلاحیت کا فقدان ایک اہم مسئلہ ہے، معاملات کو پوائنٹ آف نو ریٹرن تک جانے سے روکنے کے لئے ان میں "سیاسی خواہش" کی کمی بھی عیاں ہے۔ سرکاری رٹ یا حاکمیت روز بروز کمزور ہوتی نظر آ رہی ہے، تاجر شٹر ڈاؤن کر رہے ہیں۔ ہڑتالیں کر رہے ہیں، کیونکہ وہ ٹیکس نہیں دینا چاہتے ہیں، وہ ٹیکس کا علم اور طریقہ کار خود طے کرنا چاہتے ہیں، ویسے ایک بات تو درست ہے کہ تاجر بجلی کے بلوں میں بجلی کی اصل قیمت کے علاوہ 13، 14 دیگر ٹیکس پہلے ہی ادا کر رہے ہیں، بجلی کا بل اخراجات کی مد میں آتا ہے لیکن بجلی کے بلوں میں انکم ٹیکس ایک دفعہ نہیں، ایک ہی بل میں کئی مرتبہ (کم از کم دو مرتبہ) شامل ہوتا ہے ذرا ہمارے اہلکاروں کی اعلیٰ ذہانت دیکھیں اخراجات پر بھی انکم ٹیکس لاگو کرتے ہیں، پھر تاجر ٹھیک ہی کر رہے ہیں کہ وہ ٹیکس ادا کرنے سے انکاری ہیں، ہمارے تاجر پہلے ہی 2023-24ء میں جاری کردہ "پوائنٹ آف سیل" کے نظام کے تحت ٹیکس دینے سے انکار کر چکے ہیں۔ وزیر خزانہ بھی بجٹ 2024-25ء میں اس بات کا برملا اقرار کر چکے ہیں کہ "یہ نظام مطلوبہ نتائج ظاہر کرنے میں ناکام ہو چکا ہے اس لئے اب تاجر درست نظام متعارف کرا رہے ہیں، تاجر 28 اگست 2024ء کو ملک گیر شٹر ڈاؤن ہڑتال کے ذریعے، اس سکیم کو مسترد کرنے کے عزم صمیم کا اظہار کر چکے ہیں۔

دوسری طرف ہمارے حکمران، پارلیمنٹ میں بیٹھے نمائندہ افراد اپنی مراعات سے دستبردار ہونے پر رضامند نظر نہیں آ رہے، شاید سرکاری اخراجات، پروٹوکول، تنخواہیں، مراعات وغیرہ ویسے ہی چل رہے ہیں۔ منظور نظر افراد کی بھاری مشاہیر پر تعیناتیاں ویسے ہی جاری ہیں جیسے کبھی پہلے ہوتی تھیں۔ آئی ایم ایف کی ہدایات پر محکموں میں رائٹ سائزنگ ہو رہی ہے، محکموں کا ادغام بھی ہو رہا ہے اور کئی ڈیپارٹمنٹ بند بھی کئے جا رہے ہیں لیکن معاملات قابو میں نہیں آ رہے، سرکاری خرچ پر ذاتی تشہیر کا عمل بھی جاری ہے۔ دورے بھی جاری ہیں اور قرض پر قرض بھی لئے جا رہے ہیں۔ قرض لینے کی حکمت عملیاں بڑے اہتمام کے ساتھ طے کی جاتی ہیں۔ ان پر کامیابی سے عملدرآمد بھی ہوتا رہتا ہے، لیکن قرضوں سے نمٹنے اور ان سے گلوخلاصی کرانے کے لئے کچھ بھی طے نہیں کیا جا رہا۔ قرضوں کا بوجھ روز بروز، ہر لمحہ بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے، ہمیں تو صرف بیرونی قرضوں کے حصول کی دوڑ دھوپ نظر آتی ہے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ہم آئی ایم ایف، ورلڈ بینک، ایشین ڈویلپمنٹ بینک یا سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سے کتنا قرضہ لینا چاہتے ہیں اور وہ کس قدر لے رہے ہیں، لیکن چین کے ساتھ ہمارے معاملات ڈھکے چھپے ہیں، سی پیک کے تحت ہم نے ان سے کیا طے کیا ہے؟ وہ ہمیں کیا دیں گے اور بدلے میں کیا لیں گے؟ ہم ان سے کیا لے چکے ہیں اور انہیں کیا کیا دے چکے ہیں یہ سب قومی راز ہے۔ کچھ ماہرین کے مطابق یہ خطرناک بھی ہو سکتا ہے۔ ہم اگر چینی معاہدوں پر عملدرآمد نہ کر سکے تو معاملات سنگین بھی ہو سکتے ہیں، ویسے ہم نے ایران کے ساتھ گیس پائپ لائن/گیس سپلائی کا معاہدہ کیا، ایران نے اپنے حصے کا کام مکمل کر دیا، شاید اس پر سات، آٹھ ارب ڈالر خرچ بھی ہو گئے، لیکن ہم امریکی دباؤ میں اپنے حصے کا کام نہیں کر پا رہے۔ معاہدے کی شقوں پر عملدرآمد سے گریزاں ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ایران پر امریکی پابندیوں کے باعث ہمیں ایسا کرنا پڑ رہا ہے۔ سوچنے کی بات ہے جو ممالک امریکی پابندیوں کے باوجود ایران سے تجارت کر رہے ہیں، امریکہ نے ان کا کیا بگاڑ لیا ہے ان میں ہندوستان بھی شامل ہے جو خطے میں امریکہ کا سٹریٹجک پارٹنر بھی ہے، ترکی بھی انہی ممالک میں شامل ہے۔ افغانستان پر امریکی پابندیوں نے کیا اثرات مرتب کئے ہیں وہ تین سالوں میں بغیر کسی غیر ملکی امداد کے ایک خودمختار ملک کے طور پر مستحکم ہو رہا ہے۔ وہاں نہ تو کوئی معاشی بحران ہے اور نہ ہی امن وامان کے مسائل۔ طالبان حکومت اپنی رٹ قائم کر چکی ہے یہ ہم ہی ہیں کہ 330 یا اس سے بھی زیادہ ارب ڈالر کی معیشت رکھنے، 70 ارب ڈالر سالانہ کی کمائی کرنے اور 100 ارب ڈالر خرچ کرنے والا ملک ہونے کے باوجود، دنیا کی عظیم الشان افواج اور ایٹمی دفاعی حصار رکھنے کے باوجود معاشی عدم استحکام کا شکار ہیں، دہشت گردی کی زد میں ہیں، داخلی عدم استحکام میں اُلجھے ہوئے ہیں۔

بلوچستان کا مسئلہ خاصا اُلجھا ہوا ہے، ناراض بلوچ اپنے حقوق کے لئے کھڑے ہیں، کچھ ہتھیار بند بھی ہو چکے ہیں، دشمن ان کی صفوں میں سرایت کر چکا ہے، وہ آزادی کا نعرہ بھی لگا رہے ہیں، لسانی اور علاقائی نفرت پھیلانے کی منظم کاوشیں بھی ہو رہی ہیں، ہماری مسلح افواج دشمن کی سازشوں کو ناکام بنانے اور ہتھیار بند بلوچوں سے نمٹنے میں مصروف ہے وہ بڑی کامیابی سے پاکستان کی سالمیت کا تحفظ کر رہی ہے، لیکن اصل محاذ پر خاموشی ہے، ناراض بلوچوں کے ساتھ بات چیت، سیاسی انگیج منٹ کا محاذ سرد ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ سیاستدان بھی آگے بڑھیں، ان سے بات چیت کریں، انہیں ہمدردی کے ساتھ سنیں۔ ان کی شکایات کا جائزہ لیں، ان کے زخموں پر مرہم رکھیں لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ سیاسی معاملات پر توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ بلوچ رہنما سردار اختر مینگل کا پارلیمنٹ پر عدم اعتماد انتہائی سنجیدہ فعل ہے اور ان کا پارلیمان سے مستعفی ہونا افسوسناک ہی نہیں، بلکہ الارمنگ بھی ہے۔ پارلیمان ایک ایسا فورم ہے جہاں پاکستان کی تمام اکائیوں کے نمائندہ افراد ملتے ہیں۔ یہ ایک آئینی اور قومی وریاستی ادارہ ہے جس نے پاکستان یا مملکت کی تمام اکائیوں کو اکٹھا باندھ کر رکھا ہوا ہے۔ بلوچستان کا مسئلہ پہاڑوں میں یا میدانوں میں بندوق کی نوک کے ذریعے حل ہوتا نظر نہیں آ رہا ہے۔ بندوق ریاست کے باغیوں اور دشمنوں کے ہاتھوں میں کھیلنے والوں کے خلاف ضرور استعمال کی جانی چاہئے، لیکن حقوق مانگنے والوں کے ساتھ بات چیت اور مذاکرات ہونے چاہئیں اور یہ کام سیاستدانوں کا ہے، انہیں اس کام میں جلد بازی اور ہوشیاری دکھانی چاہئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6

Dated: 13 SEP 2024 Page No. 30

بلوچستان: وفاقی ناانصافی کا شکار

نصیب اللہ اچکزئی

بلوچستان حساس ترین صوبہ بنتا جارہا ہے۔ ملک کا غریب ترین، سب سے زیادہ نظر انداز کیا جانے والا، سب سے کم ترقی یافتہ، ایک ایسا خطہ جہاں صحت کی سہولیات کا فقدان ہو، سب سے کم شرح خواندگی، سب سے زیادہ بھوک کے شکار لوگوں کا مسکن، ملک میں سب سے زیادہ بے روزگاری کی زمین، اور بے پناہ قدرتی وسائل کا گھر ہونے، اہم ترین

اسٹریٹجک اہمیت کا حامل، ملک کو وافر گیس اور کوئلہ فراہم کرنے والا صوبہ، اور سی پیک کی شہ رگ ہونے کے باوجود یہ صوبہ غیر ملکی منصوبوں، قرضوں اور گرانٹس میں اپنے حصے کے حصول میں علاقائی اور مالی عدم مساوات کی صورت میں وفاقی ناانصافی کا شکار ہے۔ ملک میں قرضے، گرانٹس اور منصوبے کس فارمولے کے مطابق تقسیم کیے جاتے ہیں، اس کا کوئی معیاری اور مناسب طریقہ کار نہیں جو سب کو مطمئن کر سکے۔

محفوظ علی خان (بلوچستان کے سابق سیکریٹری خزانہ) کے مطابق ملک کے کل قرضوں میں بلوچستان کا حصہ 2.3 فیصد سالانہ ہے۔ وفاقی بجٹ کے 2018-19 کے اعداد و شمار میں، بیرونی وسائل سے قرضے اور گرانٹس دونوں کا مشترکہ رقم 319.52 بلین روپے تھے جس میں بلوچستان کا حصہ 9.23 بلین یا 2.28 % روپے تھا۔ محفوظ علی خان لکھتے ہیں کہ سال 2017-18 کے دوران پاکستان کو PSDP کے لیے 333,977.877 ملین روپے بیرونی فنانسنگ کے طور پر ملے۔ اس میں سے بلوچستان کا حصہ 5,587.850 ملین روپے یا 1.6 % تھا۔ اس کے علاوہ 2010 سے 2018 تک پاکستان کو 1642.1 بلین روپے کی غیر ملکی امداد ملی جس میں بلوچستان کا حصہ صرف 24.9 بلین روپے یا کل رقم کا 1.52 فیصد تھا۔ اس کے علاوہ 2023-24 کے وفاقی بجٹ میں غیر ملکی امداد، قرضے اور گرانٹس تقریباً 17.6 بلین امریکی ڈالر تھے جبکہ بجٹ سپورٹ کے لیے بلوچستان کا حصہ 17.5 ملین ڈالر تھا۔ مذکورہ قرض پاکستانی روپے میں دیا جاتا ہے جبکہ اس کی وصولی وقت کے ڈالر کی شرح کے مطابق لی جاتی ہے۔ جو کہ صوبے کا بہت بڑا مالی نقصان ہے۔ کیوں کہ قرض یا گرانٹ کی وصولی کے وقت ڈالر کی شرح میں اتار چڑھاؤ اور اضافہ ہوتا ہے۔

محفوظ علی خان مزید لکھتے ہیں کہ وفاقی حکومت کی طرف سے لیے گئے قرضوں کی واپسی وصولی کا بوجھ تمام صوبوں کے لیے مساوی ہے اور بلوچستان کو بھی دوسری صوبوں کی طرح بوجھ اٹھانا پڑتا ہے کیوں کہ بلوچستان کا حصہ کم ہونے کے باوجود دوسرے صوبے کے برابر یکساں طور پر بوجھ برداشت کرتا ہے۔ کیا بلوچستان بھی کسی صوبے کے برابر ہو سکتا ہے؟ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آبادی، رقبہ، غربت یا ضرورت کی بنیاد پر یہ تقسیم کس معیار پر ہے؟ میں نے 2020 میں اپنے انگریزی کالم "Desperate Balochistan" میں لکھا تھا کہ 2020 میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی مد میں بلوچستان کا حصہ 3.08 فیصد تھا۔ غریب ترین اور کم ترقی یافتہ صوبہ ہونے کے باوجود بلوچستان کا حصہ اب بھی غیر تسلی بخش ہے۔ بی آئی ایس پی کی تقسیم کا فارمولا نہ تو غربت اور نہ ہی پسماندگی پر مبنی ہے۔ افسوسناک صورتحال یہاں نہیں رکتی۔ 2017 میں وزیر اعظم نواز شریف نے یوتھ لون سکیم کا اعلان کیا جس میں بلوچستان کا حصہ 2 فیصد جبکہ پنجاب کا حصہ 75 فیصد تھا۔ وہ فارمولا بھی نہ تو آبادی اور نہ ہی غربت پر مبنی تھا۔

پاکستان کے قیام سے ہی بلوچستان کے ساتھ نا انصافی کا آغاز ہوا۔ مثال کے طور پر، 1970 تک بلوچستان کو گیس کا کوئی سرچارج نہیں ملا، باوجود اس کے کہ اس نے ملک کے توانائی کے شعبے میں گیس کا بڑا حصہ ڈالا ہے۔ مزید برآں، آرٹیکل 172 (3) کے مطابق 18 ویں ترمیم کے بعد جس میں کہا گیا ہے کہ "معدنی تیل اور قدرتی گیس صوبے کے اندر یا اس سے ملحقہ علاقائی پانی مشترکہ طور پر اور یکساں طور پر اس صوبے اور وفاقی حکومت دونوں کا یکساں حصہ ہوگا۔" اس آرٹیکل کے مطابق بلوچستان میں پیدا ہونے والے وسائل میں پچاس فیصد حصہ ملتا ہے لیکن پچاس فیصد حصہ ملنے کا خواب، خواب ہی بن کر رہ گیا ہے۔

سی پیک جس کی شہ رگ بلوچستان ہے اس میں صوبے کو ایک بار پھر نظر انداز کیا گیا ہے جہاں اس کا حصہ 5 فیصد کے لگ بھگ رہا ہے۔ مثال کے طور پر سی پیک میں گرڈ اسٹیشنوں کے 13 مجوزہ منصوبے ہیں جن میں کوئی بھی بلوچستان میں نہیں ہے۔ مجموعی طور پر بلوچستان میں صرف ایک خصوصی اقتصادی زون قائم کیا جائے گا جبکہ 500 کلو واٹس کی ٹرانسمیشن لائنوں میں بلوچستان کا حصہ صفر ہے۔ شاہراہوں کے منصوبوں میں بلوچستان کو قابل قبول حصہ نہیں دیا گیا جس کا وہ حقدار تھا۔

اگرچہ صوبائی حکومتیں صوبے کے واجب الادا حصہ پر سمجھوتہ کر کے ذمہ دار رہی ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ وفاقی حکومتیں بھی ذمہ دار رہی ہیں۔ ایک وفاقی اکائی اور کثیر القومی معاشرے میں وفاقیت کو مضبوط کرنے کے لیے علاقائی اور مالی مساوات ضروری ہیں۔ اگر برابری ممکن نہیں لیکن کم از کم غربت اور اپنے وسائل کے مطابق اس کا حصہ اور صوبے کی پسماندگی پر غور کیا جائے۔ بلوچستان کے حالات کی حساسیت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ معاشی اور علاقائی ناانصافی کو روکا جائے اور اسے انصاف میں تبدیل کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 SEP 2024 Page No. 31

بلوچستان: یہ ایس ایچ او کا مسئلہ نہیں!!

[illegible]

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 13 SEP 2024

Page No.

صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ زرغون ویلفیئر ہاؤسنگ ایسوسی ایشن کے عصرانے میں شریک ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر راحیلہ حمید درانی بلوچستان میں زیرو آؤٹ آف سکول چلڈرن مہم کے عنوان سے منعقدہ سیمینار سے خطاب کر رہی ہیں